مرکز الصفا الإسلامي

آئینہ مرکز

مدرسة مدينة الاسلام السلفية

بھنگہیا روپندیہی، نیپال

(پرائمری درجات سے جماعت ثالثہ تک کی معیاری تعلیم ہوتی ہے)

سن تاسیس: ۱۹۶۲ء

كلية فاطمة الزهراء للبنات

(پرائمری سے فضیلت تک کی بہترین تعلیم ہوتی ہے)

سن تاسیس: ۲۰۰۴ء

- خطبات جمعہ کا مستقل اہتمام۔
- تعمیر واصلاح مساجد۔
- مکاتب اسلامیہ کا قیام۔
- دعوت وارشاد۔
- رمضان میں نماز تراویح کے لئے حفاظ کرام کی تعیین۔
- نشر واشاعت۔
- ایتام کی کفالت۔
- ہینڈ پمپ کی تنصیب۔
- روزہ داروں کے لئے افطاری کا معقول انتظام۔
- رفاہی وسماجی خدمات۔

Ptrd:Aziz Press, 986977193

مختصر سیرتِ نبوی ﷺ

سوال وجواب

مرتب

ابوعبدالبر عبدالحی السّلفی

تقدیم

مولانا وصی اللہ عبدالحکیم مدنی

شائع کردہ

مرکز الصفا الاسلامی

AL-SAFA ISLAMIC CENTRE

Kotahi Mai Rural Muncipalty, Ward No. 7, Bhangahiya, Rupandehi, Nepal

E-mail: safaislamiccentre@gmail.com Mob.: 9811511175, 9806910031
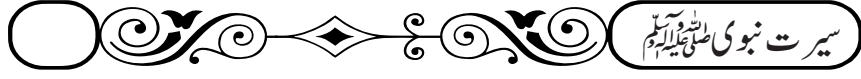
نام کتاب: مختصر سیرت نبوی

ترتیب: ابوعبدالبر عبدالحی السّلفی

تقدیم وتقریظ: مولانا وصی اللہ بن عبدالحکیم مدنی

سن طباعت: اشاعت اول: جنوری ۲۰۲۳م

تعداد: ۱۰۰۰

ناشر: مرکز الصفا الاسلامی، کوٹھی مائی گاؤں پالیکا

وارڈ نمبر (۷) بھنگہیا ضلع، روپندیہی، لمبنی نیپال

عرض ناشر

الحمد للہ رب العالمین ،والصلوۃ والسلام علی رسولہ الامین ،وعلی آلہ وصحبہ ومن سار علی نہجہ الی یوم الدین ، وبعد!

اللہ تعالٰی نے بنی نوع انسان کی رشدوہدایت کے لئے **انبیاء** کرام کا مبارک سلسلہ مبعوث فرمایا اور سب سے اخیر میں خاتم الانبیاء والرسل محمد ﷺ کی بعثت کے ذریعہ اس کی تکمیل کردی آپ کی حیات طیبہ رہتی **دنیا تک** کے تمام **انسانوں** کے لئے مکمل اسوہ حسنہ اور کامل نمونہ ہیں،آپ کے تمام اقوال وافعال کو آپ کے جاں **نثار** ومخلص صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور ان کے بعد تابعین وتبع تابعین اور علماء ومحدثین رحمہم اللہ نے بغیر کسی کمی وزیادتی کے ہم **تک** پہنچا دیا ہے،**جزاهم الله احسن الجزاء .**

انسانی فطرت کی رو سے بچپن کا زمانہ ہی آئندہ کی پوری زندگی کے لئے **بنیاد رکھنے** کا وقت ہے،یہی دور بچے کے ذہن سازی کا ہوتا ہے اس وقت جیسا ذہن بنے گا زندگی کے بقیہ مراحل جوانی اور بڑھاپے **تک** اس کے **اثرات** باقی رہیں گے **اگر** بچے کے کردار واخلاق کو اچھی تربیت کے سانچے میں ڈھالا جائے گا تو یہ آئندہ زندگی میں اس کے لئے **ایک** مفید سرمایہ ثابت ہوگا اسی وجہ سے ماہر نفسیات اس مرحلہ عمر کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں جیسے کہا جاتا ہے **"التعلم فی الصغر كالنقش على الحجر"** یعنی بچپن کی تعلیم وتربیت پتھر کی لکیر ہوتی ہے بناء بریں ضروری ہے کہ نونہالان ملت اسلامیہ کو آپ ﷺ کی سیرت طیبہ سے آگاہ کیا جائے زیر **نظر** کتاب اسی مبارک سلسلہ کی اہم کڑی ہے جسے برادر **مکرم** **ابوعبدالبر عبدالحی السلفی** استاذ کلیۃ فاطمۃ الزہراء للبنات بھنگہیا، زیر نگرانی **مرکز الصفا الاسلامی** روپندیہی **نیپال** نے متوسطہ

مراحل کے طلبہ وطالبات کے لئے سوال وجواب کے انداز میں ترتیب دیا ہے۔

ادارہ **مرکز الصفا الاسلامی** روپندیہی نیپال اپنی ہمہ **جہت** سماجی ودینی **خدمات** کی **بدولت** **ایک** اونچا مقام رکھتا ہے اور اب **تک** اپنی بے بضاعتی کے **باوجود** مفید کتابوں کی طباعت واشاعت کرتا چلا آیا ہے چونکہ کتاب عام فہم اور کوئز کے انداز میں لکھی گئی ہے اور اپنے مشمولات کے اعتبار سے بچوں اور بچیوں کے لئے کافی مفید ہے اس لئے دینی مدارس میں شامل **نصاب** کئے جانے کے لائق ہے،اللہ تعالٰی اس کتاب کو مرتب **ناشر** قاری اور عوام وخواص سبھی کے لئے **نافع** بنائے۔ آمین

خادم کتاب **وسنت**
صلاح الدین لیث مدنی
مرکز الصفا الاسلامی روپندیہی نیپال
۲۰۲۲/۱۲/۱۳م
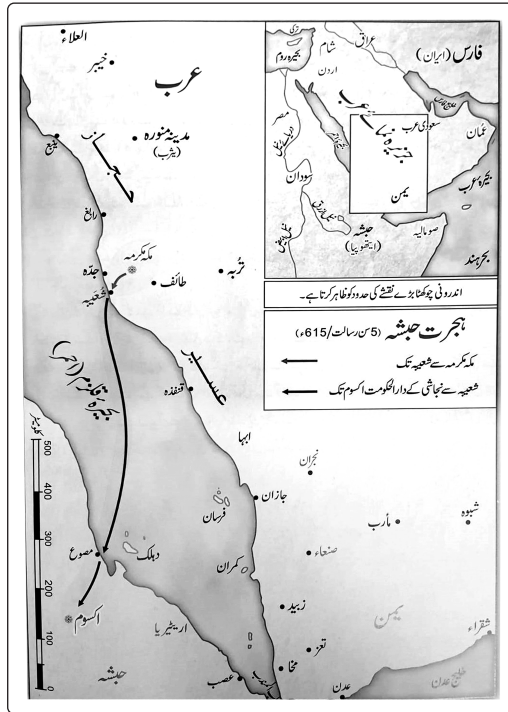
تقدیم وتقریظ

ازقلم: وصی اللہ عبدالحکیم مدنی

ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث، سدھارتھ نگر، یوپی

الحمد للہ رب العالمین ، والصلوۃ والسلام علی رسولہ الامین ، وعلی آلہ وصحبہ ومن سار علی نہجہ الی یوم الدین ، وبعد!

محمد کی محبت آن ملت شان ملت ہے
محمد کی محبت روح ملت جان ملت ہے
روشن ہے شمع علم خدا کے کلام میں
نورعمل ہے اسوہ خیر الانام میں

سیرت عربی زبان کا لفظ ہے، جس کو عربی میں **"السیرۃ"** لکھا اور پڑھا جاتا ہے، اس کا مادہ اشتقاق **"سیر"** بمعنی چال ہے اور جمع سیر ہے، سیرت اسم ہے اور اس سے فعل **سار یسیر** مستعمل ہے بمعنی چلنا پھرنا، جانا، سرور رسولاں **نیر تاباں** حضرت محمد ﷺ کی حیات طیبہ کے لئے سیرت کا لفظ مستعمل اور معروف ہے نیز اس لفظ کو سب سے پہلے امام ابن ہشام (م۲۱۳ھ) نے استعمال کیا ہے۔ سیدالکونین والثقلین محمد عربی ﷺ کی نبوت ورسالت پر ایمان، آپ کی اتباع واطاعت اور آپ سے عقیدت ومحبت ہمارے ایمان کا جزء لاینفک اور اس کے اظہار کے بغیر دین

اسلام کا صحیح مفہوم اور معرفت الٰہی کا حصول ناممکن بلکہ محال ہے۔

آسمانی اور الہامی کتابوں میں سب سے افضل وبرتر کتاب قرآن مجید کے بعد رہبر انسانیت سیدنا محمد ﷺ کی سیرت مطہرہ اسلام کے تعارف وتفہیم کا دوسرا بنیادی ذریعہ اور مصدر وماخذ ہے جس سے انسان اسلام کے بارے میں رہنمائی حاصل کرسکتا ہے، آپ کی ذات اقدس ومقدس کو قیامت تک آنے والے انسانوں کے لئے عمدہ ماڈل، اسوہ حسنہ اور بہترین قابل تقلید نمونہ قرار دیا گیا ہے جیسا کہ ارشاد ربانی ہے: **﴿لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة لمن كان يرجوالله واليوم الآخر وذكر الله كثيرا﴾**. (الاحزاب:۲۱) بلاشبہ یقیناً تمہارے لئے اللہ کے رسول میں ہمیشہ سے اچھا نمونہ ہے، اس کے لئے جو اللہ اور یوم آخرت کی امید رکھتا ہو اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرتا ہو۔

مولانا عبدالسلام بھٹوی اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ "یہ آیت گو جہاد کے بارے میں نازل ہوئی، مگر اس کے لفظ عام ہیں، اس لئے یہ ہر موقع اور محل کے لئے عام ہے۔ رسول اللہ ﷺ اپنے تمام اقوال، افعال اور احوال میں مسلمانوں کے لئے بہترین نمونہ ہیں، جن پر انہیں چلنا لازم ہے اور ان کے لئے جائز نہیں کہ اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے کسی معاملہ میں آپ ﷺ کی پیروی سے گریز کریں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: **﴿قل ان كنتم تحبون الله فاتبعوني يحببكم الله ويغفرلكم ذنوبكم والله غفوررحيم﴾** (آل عمران:۳۱)

کہہ دے اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہیں تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بے حد بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔"

دنیا میں سب سے زیادہ ہمارے نبی ﷺ کی سیرت طیبہ پر لکھا گیا ہے اور تا ہنوز یہ

مبارک سلسلہ جاری وساری ہے ،سیرت نگاروں کی فہرست میں مسلمانوں کے علاوہ منصف وکشادہ دل غیر مسلم سیرت نگار بھی بکثرت ہیں جنھوں نے آپ کی بے مثال ،تابناک اور پاکیزہ زندگی کے ہر گوشے کو اجاگر کیا ہے۔

زیر نظر کتاب مسمی بہ ''**مختصر سیرت نبوی**''اسی سلسلہ کی ایک سنہری کڑی وعلمی گلدستہ ہے جسے میرے ہونہار شاگرد عزیز فاضل مدینہ **مولانا ابوعبدالبر عبدالحي السلفي** نے مرتب کیا ہے، درحقیقت یہ ان کی ایک خوشگوار کوشش ،اور سیرت نگاری کے باب میں لائق تحسین قابل قدر اضافہ ہے ،انہوں نے بعض علم دوست علماء کی خواہش وطلب پر طلبہ دینیہ کے لئے سوال وجواب کی شکل میں اس کو ترتیب دیا ہے، یہ اسلوب وانداز متعلقہ مباحث ومسائل کی افہام وتفہیم اور تعلیم کا بہترین ذریعہ ہے،عزیز گرامی نے اپنی اس کتاب میں مدارس میں زیر تعلیم طلبہ وطالبات کی ذہنی وعلمی معیار کی رعایت کرتے ہوئے پوری کوشش کی ہے کہ سوال وجواب کو مختصر تیار کیا جائے مرتب موصوف نے اپنی اس کتاب میں سید الانبیاء محمد مصطفی ﷺ کی زندگی کے ابتدائی حالات سے لے کر آپ کی زندگی میں پیش آنے والے اہم حالات ، واقعات ،غزوات وسرایا اور تاریخی مقامات کے متعلق مفید معلومات آسان اور دل نشین اسلوب میں پیش کردی ہے، تمام مندرجات وبیش قیمت معلومات مستند وتاریخی مصادر مراجع سے ماخوذ ہیں۔

عزیز موصوف سنجیدہ فکر، علمی وتحقیقی ذوق کے حامل اور گہربار وسیال قلم کے مالک ہیں ،وہ اپنی اس علمی ونصابی خدمت پر گراں قدر مبارک باد کے مستحق ہیں ،مدارس دینیہ کے ذمہ داروں سے گزارش ہے کہ اس کتاب کو نصاب میں شامل کریں تاکہ نونہالان ملت کے دلوں میں ہادی عالم ﷺ کی سیرت وصورت اور محبت جاگزیں ہوجائے ، دعاء ہے کہ اللہ تعالیٰ فاضل مرتب

کی قلمی کاوشوں کو قبول کرتے ہوئے انہیں مزید خدمت کی توفیق بخشے ۔

امید ہے کہ یہ کتاب مختصر ہونے کے باوجود مدارس اسلامیہ کے طلبہ وطالبات کے لئے قیمتی علمی تحفہ ثابت ہوگی اور باذوق اہل علم وتحقیق کے درمیان اس کی پذیرائی اور قبولیت ہوگی اور اسے قدر کی نگاہ سے دیکھا جائے گا۔

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خادم جماعت وجمعیت

وصی اللہ بن عبدالحکیم مدنی

ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث، سدھارتھ نگر، یوپی

۲۰۲۲/۱۱/۲۴م

حرف آغاز

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی اشرف الانبیاء والمرسلین نبینا محمد وعلی آلہ وصحبہ اجمعین وبعد!

اللہ رب العالمین نے بنی نوع انسان کو زمین پر آباد کر کے انہیں یونہی بے کار اور بے مہار نہیں چھوڑ دیا بلکہ ان کی صحیح رہنمائی کے لئے کئی طرح کے وسائل اور ذرائع مہیا فرمائے ان میں سب سے اعلیٰ اور مضبوط ترین وسیلہ انبیاء کرام علیہم السلام کی بعثت اور ان پر نازل کی گئی کتابیں اور تعلیمات الٰہیہ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ خاص ملکوں ،شہروں اور خطوں کے لئے وقتا فوقتا بھیجا کرتا تھا۔چنانچہ جن لوگوں نے ان انبیاء کرام علیہم السلام پر ایمان لایا اور ان کی تعلیمات پر عمل کیا دنیا وآخرت میں وہ کامیاب اور سرخرو ہوئے اور جنہوں نے ہٹ دھرمی کی اور ان کی تعلیمات اور ارشادات پر عمل نہیں کیا وہ تباہ وبرباد ہوگئے۔

سب سے آخر میں اللہ تعالیٰ نے تمام جہان کے خطوں ،علاقوں ،ملکوں اور شہروں میں سب انسانوں اور جنوں کے لئے خاتم الانبیاء والرسل محمد ﷺ کو نبی بنا کر جزیرۂ عرب کے مرکزی شہر مکہ مکرمہ کے اندر مبعوث فرمایا۔

نبی کریم محمد ﷺ دنیا کی وہ کامل ترین اور اکمل شخصیت ہیں جن کی حیات طیبہ اور احادیث صحیحہ کے تمام پہلو رہتی دنیا تک کے تمام انس وجن کے لئے مکمل اسوہ حسنہ اور قابل اتباع ہیں ،رسول اللہ ﷺ سے محبت جزء ایمان ہے اور اس محبت کا تقاضہ یہ ہے کہ ہر شخص اپنی زندگی سیرت نبوی کے قالب میں ڈھالے۔یہی وجہ ہے کہ آپ کے حیات طیبہ کے تمام گوشوں پر آپ کی وفات کے بعد ہی سے بے شمار کتب معرض وجود میں آئیں دیگر زبانوں کی طرح اردو زبان

میں بھی جامع ،مفصل اور مختصر کتابیں لکھی گئیں ہیں ان میں رحمۃ للعالمین ،مہر نبوت (سلمان منصور پوری) رحمت عالم (سید سلیمان ندوی) الرحیق المختوم اور تجلیات نبوت (صفی الرحمٰن مبارک پوری رحمھم اللہ)،اطلس سیرت نبوی (ڈاکٹر شوقی ابو خلیل،ترجمہ شیخ الحدیث حافظ محمد امین) ۔پیغمبر عالم (مولانا ابو الحصین عبدالمبین منظر رحمہ اللہ) نبی رحمت ﷺ کی جامع سیرت (فضیلۃ الشیخ عبداللہ بن سلیمان المرزوق) قابل ذکر ہیں اور یہ مبارک سلسلہ تا ہنوز جاری وساری ہے، اس کتاب کی ترتیب میں انہیں مذکورہ کتابوں سے مدد لی گئی ہے۔

میں نے اس کتاب ''مختصر سیرت نبوی'' کے اندر رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ کے احوال وواقعات کو طلبہ وطالبات کے ذہنی مستوی کی رعایت کر کے چھوٹے چھوٹے سوالات اور جوابات کے انداز میں ترتیب دیا ہے تاکہ اس موضوع کی بنیادی معلومات کو زبانی اور بآسانی حفظ کر کے زیادہ سے زیادہ فیض یاب ہوسکیں۔امید کہ اللہ کے فضل وکرم سے اساتذہ طلبہ وطالبات اور دیگر لوگوں کے لئے از حد مفید ثابت ہوگی۔

اخیر میں استاذ محترم مولانا وصی اللہ بن عبدالحکیم مدنی حفظہ اللہ ناظم ضلعی جمعیت اہل حدیث ،سدھارتھ نگر یوپی کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنی گوناگوں وبے حد مصروفیات کے باوجود خاکسار کی اس ادنیٰ علمی کوشش پر گرانقدر تقدیم وتقریظ تحریر فرمائی اور نظر ثانی کے ساتھ ساتھ اپنے مفید علمی مشوروں سے نوازا،**جزاہ اللہ احسن اوفر ما یجزی بہ عبادہ الصالحین** ۔اسی طرح برادران ابوسعد محمد مشتاق احمد ریس سلفی،مولانا جمال احمد کتاب اللہ مدنی،مولانا عبدالہادی شوکت جامعی کا بھی بہت بہت شکریہ جنہوں نے اس کتاب کی پروف ریڈنگ کا کام بڑی محنت سے کیا،**جزاھم اللہ خیرا وسدد خطاھم** ۔

قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اس میں کسی قسم کی علمی کمی یا طباعت کی غلطی پائیں تو ناچیز کو مطلع فرما کر ضرور مشکور ہوں تا کہ آئندہ اس کی تصحیح کی جا سکے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہی ہر خطا اور عیب سے پاک ہے۔

اخیر میں اللہ رب العالمین سے دعاء گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس عمل کو خالص بنا کر شرف قبولیت بخشے نیز اسے ناشر کے لئے اور میرے و میرے والدین کے لئے اور برادر مکرم مظہر حسین السّلفی حفظہ اللہ (حال مقیم دوحہ قطر) اور ان کے والد محترم جناب الحاج عبدالعزیز رحمہ اللہ (اللہ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے) کے لئے صدقہ جاریہ بنائے اور ہم سب کو دنیا و آخرت میں کامیاب و کامران بنائے۔ آمین یارب العالمین

طالب دعاء

ابو عبدالبر عبدالحی السّلفی

استاذ کلیۃ فاطمۃ الزہراء للبنات، بھنگہیا روپندیہی لمبنی نیپال

۱۸/۱۲/۲۰۲۲م
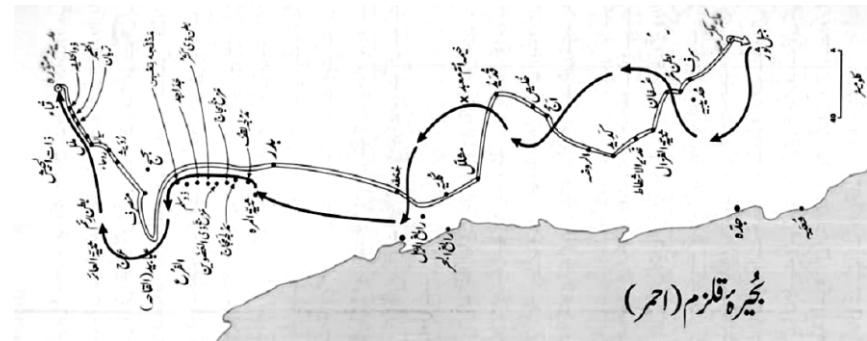
جزیرہ نمائے عرب کا محل وقوع

سوال: سیرت النبی ﷺ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا حسب ونسب اور پیدائش سے لے کر وفات تک کے تمام حالات اور اسی طرح صفات عالیہ، عبادات و معاملات، فضائل و معجزات اور احوال وارشادات وغیرہ کے جامع بیان کو سیرت نبی ﷺ کہتے ہیں۔

سوال: سیرت نبوی کے مطالعے اور اس کے پڑھنے کا کیا مقصد ہے؟

جواب: اللہ کے نبی ﷺ سے محبت اور آپ کی پاکیزہ زندگی سے دروس وعِبَر حاصل کرنا اور اسے اپنے لئے اسوہ بنانا۔

سوال: جزیرہ نما کسے کہتے ہیں؟

جواب: جس کے تین طرف سمندر اور ایک طرف خشکی ہو اسے جزیرہ نما کہتے ہیں۔

سوال: جزیرہ نمائے عرب کہاں واقع ہے؟

جواب: جزیرہ نمائے عرب براعظم ایشیا کے جنوب مغرب میں واقع ہے۔ اس کے مغرب میں بحر احمر، مشرق میں خلیج عربی اور جنوبی عراق، جنوب میں بحر احمر اور شمال میں شام اور شمالی عراق۔

سوال: جزیرہ نمائے عرب میں کون کون ممالک شامل ہیں؟

جواب: جزیرہ نمائے عرب میں یہ سات ممالک شامل ہیں: (۱) مملکت سعودی عرب (۲) جمہوریہ یمن (۳) سلطنت عمان (۴) متحدہ عرب امارات (۵) کویت (۶) قطر (۷) بحرین۔

سوال: جزیرہ نمائے عرب کو کن تین سمندروں نے گھیر رکھا ہے؟

جواب: مغرب میں بحیرۂ قلزم، جنوب میں بحیرۂ عرب اور خلیج عدن، مشرق میں خلیج عربی، (خلیج فارس)

اور خلیج عمان اور شمال میں شام کا صحراء ہے۔

سوال: جزیرۂ عرب کی اہم خصوصیات کیا ہیں؟

جواب: بلند وبالا پہاڑ، وسیع وعریض صحرا، خوبصورت وادیاں، بارش کی کمی، تیل کے ذخائر، مسلمانوں کے مقدس ترین مقامات وغیرہ۔

سوال: عربوں کا دینی عقیدہ کیا تھا؟

جواب: بتوں کی پوجا، بے جا تقلید اور آباء واجداد کی پیروی۔

سوال: نبی اور رسول کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ کا پیغام بندوں تک پہنچانے والے کو نبی اور رسول کہتے ہیں

سوال: سب سے پہلے اور آخری نبی کون ہیں؟

جواب: سب سے پہلے آدم علیہ السلام اور سب سے آخری نبی محمد رسول اللہ ﷺ۔ اب آپ کے بعد قیامت تک کوئی دوسرا نبی نہیں آئے گا۔

سوال: اولوالعزم پیغمبروں کے نام بتاؤ؟

جواب: اولوالعزم پیغمبر پانچ ہیں (۱) نوح (۲) ابراہیم (۳) موسیٰ (۴) عیسیٰ (۵) محمد علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

سوال: نوح علیہ السلام کی اولاد میں سب سے مشہور پیغمبر کون ہیں؟ اور وہ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: ابراہیم علیہ السلام۔ یہ ملک عراق کے شہر اُور میں پیدا ہوئے۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام نے کن کن مقامات کا سفر کیا؟

جواب: (۱) اُور سے بابل (۲) بابل سے حرّان (۳) حران سے حلب (۴) حلب سے القدس

(۵) القدس سے الخلیل (۶) الخلیل سے مصر (۷) الخلیل سے مکہ مکرمہ۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: ابراہیم کے دو بیٹے تھے: (۱) اسمٰعیل (۲) اسحاق علیہما السلام۔

فائدہ:.......اسحاق علیہ السلام کے بیٹے یعقوب علیہ السلام تھے جن کا لقب اسرائیل تھا۔ اِن کے بعد تمام انبیاء کرام اسحاق علیہ السلام کی اولاد سے ہوئے سوائے محمد ﷺ کے کہ وہ اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد سے ہیں۔

سوال: خاندان نبوت کے بارے آپ ﷺ کا فرمان کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ابراہیم کی اولاد میں سے اسمٰعیل کا انتخاب فرمایا پھر اسمٰعیل کی اولاد میں سے کنانہ کو منتخب کیا اور کنانہ کی نسل میں سے قریش کو چنا پھر قریش میں بنو ہاشم کا انتخاب کیا اور بنو ہاشم میں سے میرا انتخاب کیا۔

سوال: اسمٰعیل علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تاریخی اقوال کے مطابق اسمٰعیل کے بارہ (۱۲) بیٹے تھے

سوال: اسمٰعیل کے بارہ بیٹوں میں سے قیدار نے کہاں سکونت اختیار کی؟

جواب: اسمٰعیل کے ۱۲ بیٹوں میں سے قیدار کی اولاد میں ایک شخص عدنان ہوئے۔ قیدار کی نسل ''اصحاب الرس'' کے نام سے مشہور ہوئی اور ان کی اولاد خاص مکہ مکرمہ میں رہی اور اسی سلسلہ نسب میں محمد ﷺ کا ظہور ہوا۔

سوال: اسمٰعیل کی نسل میں قریش خاندان کن کی طرف منسوب ہیں؟

جواب: اس سلسلہ میں کئی اقوال ہیں جس میں سے ایک یہ ہے کہ محمد ﷺ کے جد امجد قصی بن

کلاب کی اولاد کو قریش کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ قریش کے معنی **ایک** جگہ جمع ہونے کے ہیں یہ حرم کی **خدمت** کی غرض سے **ایک جگہ** جمع رہتے تھے، کعبے کا انتظام **کرنا**، حاجیوں کو ٹھہرانا، **کھانا کھلانا، پانی پلانا** اور کعبہ کے دوسرے کاموں کی دیکھ بھال **کرنا**۔ انہیں نیک اعمال کی وجہ سے ہی قریش کو عزت کی نگاہ سے دیکھا **جاتا** تھا۔

سوال: ابراہیم علیہ السلام نے اپنے ان دونوں بیٹوں کو کہاں کہاں آباد کیا؟

جواب: اسماعیل کو حجاز میں اور اسحاق کو ملک شام میں آباد کیا۔

سوال: حجاز میں مشہور شہروں کے **نام** بتاؤ؟

جواب: حجاز میں مشہور شہر یہ ہیں: (۱) مکہ (۲) طائف (۳) مدینہ (۴) **جدہ** (۵) تبوک۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے ابراہیم علیہ السلام کو اپنی عبادت کے لئے گھر بنانے کا حکم کہاں دیا؟

جواب: **مکہ مکرمہ** میں اس کا نام کعبہ اور **بیت اللہ** رکھا **گیا**۔

سوال: قبیلہ قریش کے **ایک بڑے خاندان** بنو ہاشم کون تھے اور ان کا کام کیا تھا؟

جواب: بنو ہاشم یہ ہاشم کی اولاد تھے۔ ہاشم اس **خاندان** کے بڑے **نامی گرامی** شخص تھے حاجیوں کی دل کھول کر **خدمت** کرتے تھے۔

سوال: ہاشم کی شادی کہاں ہوئی؟

جواب: ہاشم کی شادی یثرب (مدینہ) کے **ایک** معزز خاتون ''فاطمہ **بنت** عمرو'' بنو **نجار** کے خاندان میں ہوئی ان سے **ایک** لڑکا پیدا ہوا جس کا **نام** شیبہ (عبدالمطلب) تھا۔

سوال: عبدالمطلب کا عظیم کارنامہ بتاؤ؟

جواب: کعبہ کا انتظام انہیں کے سپرد تھا، کعبے میں ابراہیم علیہ السلام کے زمانے کا **ایک** کنواں تھا

جس کا **نام** زمزم تھا، بہت دنوں سے پڑا رہنے کی وجہ سے **پٹ گیا** تھا عبدالمطلب نے اسے صاف کر کے **درست** کروایا۔

سوال: عبدالمطلب کے چند بیٹوں کے **نام** بتاؤ؟

جواب: عبدالمطلب کے دس **بیٹے** تھے جن میں **پانچ** مشہور **بیٹے** یہ ہیں: ابولہب، ابو **طالب**، عبداللہ، حمزہؓ اور عباسؓ۔

سوال: عبدالمطلب کے چہیتے **بیٹے** عبداللہ کی شادی **کب**، کس سے ہوئی؟

جواب: عبداللہ کی شادی سترہ برس کی عمر میں بنی زہرہ **نامی خاندان** کی **ایک** لڑکی سے ہوئی جس کا **نام** ''آمنہ **بنت** وہب'' تھا۔

سوال: آپ ﷺ کے والد کا انتقال کہاں ہوا اور **تدفین** کہاں ہوئی؟

جواب: آمنہ **بنت** وہب سے شادی کے کچھ عرصہ بعد عبدالمطلب نے عبداللہ کو تجارت کے لئے شام بھیجا۔ دوران سفر بیمار ہو گئے واپسی **پر** وہ **مدینہ** میں اپنے والد عبدالمطلب کے **ننھیال** بنو عدی بن **نجار** ٹھہر گئے اور چند دنوں بعد یہیں انتقال کر گئے اور انہیں نابغہ ذبیانی کے مکان میں دفن کیا **گیا**۔ اس وقت رسول اللہ ﷺ شکم مادر میں تھے۔

ولادت سے نبوت تک

سوال: ابرہہ اَشرَم کون تھا اور اس نے کعبہ کو کیوں **گرانا** چاہا؟

جواب: یمن کا **بادشاہ** اور اصحاب **فیل** کا سپہ سالار تھا، خانہ کعبہ کو مسمار کرنے کا مقصد **ایک** یمنی شخص کی طرف سے مقام صنعاء میں بنے ''قُلَّیس'' کلیسا (**گرجا گھر**) کی بے حرمتی کا انتقام **لینا** تھا نیز اس کا دوسرا مقصد یہ بھی تھا کہ عرب کے حج کو اس **گرجے** کی طرف پھیر دے اور کعبہ کی طرف

۲

حج کرنے کو باطل قرار دے دے۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے ان کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پرندوں کی کنکریوں کے ساتھ ان کو ان کے ہاتھیوں سمیت ہلاک کر دیا اور وہ کھائے ہوئے بھوسے کی طرح ہو گئے۔

سوال: جس سال نبی کریم محمد ﷺ کی پیدائش ہوئی اس سن کا نام کیا ہے؟

جواب: اس سن کا نام ''عام الفیل'' ہے۔

سوال: آپ ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: عبداللہ کی وفات کے چند مہینوں کے بعد آپ مکہ مکرمہ میں شعب بنی ہاشم کے اندر موسم بہار میں دوشنبہ (سوموار) کی صبح ۹/ ربیع الاول (۰۱) عام الفیل مطابق ۲۲/ اپریل ۵۷۱ء کو پیدا ہوئے۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کا متفق علیہ نسب نامہ پاک کیا ہے؟

جواب: محمد بن عبداللہ بن عبدالمُطَّلِب بن ہَاشِم بن عَبدِ مَنَاف بن قُصَیّ بن کِلاب بن مُرّہ بن کَعُب بن لُوَیّ بن غالب بن فِہر بن مالک بن نَضر بن کِنَانہ بن خُزَیمہ بن مُدرِکہ بن الیاس بن مُضَر بن نِزَار بن مَعَدّ بن عدنان۔

سوال: آپ ﷺ کی والدہ کا کیا نام تھا؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ کا نام آمنہ بنت وہب تھا۔

سوال: آپ کے نانا کا نام کیا تھا؟

جواب: وہب بن عبد مناف

سوال: آپ ﷺ کس خاندان سے تعلق رکھتے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کا خاندان آپ کے پردادا ''ہاشم'' کی نسبت سے ''ہاشمی خاندان'' کہلاتا تھا

سوال: آپ کی پیدائش کی خبر سن کر عبدالمطلب نے کیا کیا؟

جواب: آپ کی پیدائش کی خوشخبری سن کر شاداں وفرحاں تشریف لائے، خانہ کعبہ میں لے جا کر اللہ تعالیٰ سے دعاء کی اور اس کا شکریہ ادا کیا۔ آپ کا نام محمد رکھا پھر عرب کے دستور کے مطابق ساتویں دن عقیقہ اور ختنہ کیا اور لوگوں کی دعوت کی۔

سوال: آپ کا نام احمد کس نے رکھا؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ نے آپ کا نام احمد رکھا

سوال: پیدائش کے وقت دایہ کا کام کس نے انجام دیا؟

جواب: عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی والدہ شفاء بنت عمرو نے انجام دیا

سوال: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ نے کتنے دنوں تک آپ کو دودھ پلایا؟

جواب: بعض تاریخ کے مطابق (۳/۴/۷/۹) دنوں تک۔

سوال: والدہ کے بعد آپ کو سب سے پہلے کس نے دودھ پلایا؟

جواب: ابولہب کی لونڈی ثویبہ نے دودھ پلایا

سوال: آپ ﷺ کو ثویبہ کے بعد کس عورت نے دودھ پلایا؟

جواب: قبیلہ بنی سعد کی ایک خاتون ''حلیمہ بنت ابی ذُوَیب'' نے دودھ پلایا

سوال: آپ ﷺ کے شق صدر کا واقعہ کب پیش آیا؟

جواب: ولادت کے تیسرے یا چوتھے سال۔

سوال: شق صدر کے بعد آپ کا دل کس پانی سے دھویا گیا؟

جواب: آب زمزم سے۔

سوال: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ کا انتقال کہاں ہوا؟

جواب: مقام ابواء میں۔ یہ مدینہ منورہ سے ۲۳ کلومیٹر جنوب میں **ایک** بستی ہے۔

سوال: آپ ﷺ کی والدہ ماجدہ مدینہ کیوں گئی تھیں؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ محترمہ اپنے شوہر کی قبر کی زیارت کی غرض سے مدینہ تشریف لے گئی تھیں

سوال: والدہ ماجدہ کے انتقال کے وقت آپ ﷺ کی عمر کیا تھی ؟

جواب: چھ سال۔

سوال: آپ ﷺ کو بدوی عورتوں کا دودھ کیوں پلایا گیا؟

جواب: عرب کے شہری باشندوں کا دستور تھا کہ بچوں کو دودھ پلانے کی غرض سے بدوی عورتوں کے حوالے کر دیا کرتے تھے تاکہ جسم مضبوط ہو اور اپنے ہی گہوارہ سے خالص اور ٹھوس عربی زبان سیکھ سکیں۔

سوال: والدہ کے انتقال کے بعد آپ کی پرورش کا ذمہ دار کون ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے دادا عبدالمطلب

سوال: عبدالمطلب کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر آٹھ برس دو مہینے اور دس دن کی تھی

سوال: عبدالمطلب کے بعد آپ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: ابوطالب نے کی۔

سوال: ملک شام کا پہلا سفر کب ہوا؟

جواب: جب آپ کی عمر بارہ برس دو مہینے دس دن تھی تو آپ کے چچا ابوطالب تجارت کی غرض سے آپ کو اپنے ہمراہ شام لے گئے۔

سوال: جنگ فجار کے وقت آپ کی عمر کتنی تھی؟

جواب: بیس سال۔

سوال: جنگ فجار نام کیوں دیا گیا؟

جواب: کیونکہ یہ حرمت والے مہینے میں ہوئی۔

سوال: حلف الفضول کسے کہتے ہیں؟

جواب: عرب کے زمانہ جاہلیت میں امن وامان کے قیام کے لئے **ایک** معاہدہ یہ ہوا تھا کہ سب قبیلے مل کر آپس میں یہ عہد کریں کہ مظلوموں کی مدد کریں گے۔ اس عہد کا نام ”حلف الفضول“ ہے

سوال: آپ ﷺ نے یہ کیوں فرمایا کہ میں آج بھی حلف الفضول جیسے معاہدے پر عمل کرنے کو تیار ہوں؟

جواب: کیونکہ ہاشم، زہرہ اور تمیم خاندان کے لوگ مکہ کے **ایک** نیک مزاج امیر عبداللہ بن جدعان کے گھر جمع ہوئے اور سب نے مل کر یہ عہد کیا کہ ہم میں سے ہر شخص مظلوم کی حمایت کرے گا اور اب مکہ میں کوئی ظالم نہ رہنے پائے گا۔

سوال: آپ ﷺ نے ملک شام کا دوسرا سفر کب اور کیوں کیا؟

جواب: جب آپ کی عمر ۲۵ سال کی ہوئی۔ خدیجہ بنت خویلد کے مال میں تجارت کی غرض سے

سوال: خدیجہ سے شادی کے وقت آپ ﷺ کی اور خدیجہ کی عمر کیا تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی عمر (۲۵) اور خدیجہ کی (۴۰) سال تھی

سوال: خدیجہؓ سے آپ کی شادی کب ہوئی ؟

جواب: ملک شام سے واپسی کے دو یا تین مہینے بعد ہوئی۔

سوال: خدیجہؓ کو شادی کا پیغام کس نے بھیجا؟

جواب: خدیجہؓ نے اپنی سہیلی نفیسہ بنت مُنیّہ کے ذریعے آپ ﷺ کو شادی کا پیغام بھجوایا ۔کیونکہ آپ ﷺ کے اندر مال میں امانت، تجارت میں برکت اور صدق گوئی تھی۔

سوال: وہ کون سا اہم واقعہ پیش آیا جب آپ کی عمر (۳۵) سال کی تھی؟

جواب: حجراسود کو اس کی اصل جگہ پر رکھنے کے لئے خانہ کعبہ کی تعمیر کے وقت جھگڑا ہوا۔ ہر شخص اور ہر قبیلہ یہ چاہتا تھا کہ وہ خود اس مبارک پتھر کو اصل جگہ پر رکھے، آخر میں نبی ﷺ کے فیصلے پر جھگڑا ختم ہوا۔

سوال: نبوت سے پہلے آپ ﷺ کے اخلاق کیا تھے ؟

جواب: نبی کریم ﷺ اپنی قوم میں شیریں کردار، فاضلانہ اخلاق وکردار اور کریمانہ عادات کے لحاظ سے ممتاز تھے، چنانچہ آپ سب سے زیادہ بامروت، سب سے خوش اخلاق، سب سے معزز ہمسایہ، سب سے بڑھ کر دور اندیش، سب سے زیادہ راست گو، سب سے زیادہ نرم پہلو، سب سے زیادہ پاک نفس، خیر میں سب سے زیادہ کریم، سب سے بڑھ کر پابند عہد اور سب سے بڑے امانتدار تھے حتی کہ آپ کی قوم نے آپ کا نام ہی امین رکھ دیا۔

سوال: بعثت سے قبل انبیاء علیہم السلام نے بکریاں کیوں چَرائیں؟

جواب: مشقت کو برداشت کرنا، صبر کی عادت اور مستقبل کی ذمہ داری کو صحیح ادا کرنے کے لئے بکریاں چرائیں۔

نبوت سے ہجرت تک

سوال: آپ ﷺ کی نبوت کا آغاز کب اور کس طرح ہوا؟

جواب: نبی کریم ﷺ پر نبوت کا آغاز سچے خوابوں سے ہوا تھا، چنانچہ آپ جو خواب دیکھتے دن کے وقت وہی معاملہ صبح کے ظہور کی طرح کھل جاتا۔ جب آپ کی عمر چالیس سال ایک دن کی ہوئی تو جبل نور کی غار حراء میں جبریل علیہ السلام سورۃ العلق کی ابتدائی آیتیں (۱۔۵) لے کر آپ پر نازل ہوئے اور یہیں سے آپ کی نبوت کا آغاز ہوا۔ یہ واقعہ رمضان المبارک کی ۲۱/ تاریخ دوشنبہ کی رات میں پیش آیا، ۱۰/ اگست ۶۱۰ء تھی۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے کس فرشتہ کو آپ کے پاس پیغام نبوت دے کر بھیجا؟

جواب: جبریل علیہ السلام۔

سوال: جبریل علیہ السلام جب انسانی شکل میں آتے تو کس صحابی کی شکل میں آتے ؟

جواب: دحیہ کلبی کی شکل میں۔

سوال: آپ ﷺ کس سورت کے ذریعہ نبی اور کس سورت کے ذریعہ رسول بنائے گئے؟

جواب: اقراء کے ذریعہ نبی اور مدثر کے ذریعہ رسول بنائے گئے۔

سوال: رمضان المبارک کی کس رات قرآن کا نزول ہوا؟

جواب: شب قدر میں۔

جواب: آپ ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں ہی نبوت کی ذمہ داری کیوں سونپی گئی؟

جواب: کیونکہ اس عمر میں آدمی کی سوجھ بوجھ اور عقل پختہ ہو جاتی ہے۔ دنیا کا اچھا برا تجربہ ہو چکا ہوتا ہے۔

سوال: مہر نبوت کے بارے میں تم کیا جانتے ہو؟

جواب: دونوں کندھوں کے درمیان کبوتری کے انڈے کے مانند ابھرا ہوا سرخ گوشت تھا، اس سے مشک کی طرح خوشبو پھوٹتی تھی۔

سوال: مہر نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب: مہر آخری عمل کو کہتے ہیں۔یعنی نبوت و رسالت کا سلسلہ آپ ﷺ پر ختم کر دیا گیا ہے۔آپ ﷺ کے بعد جو بھی نبوت کا دعوی کرے گا وہ کذاب و دجال ہوگا۔

سوال: اچانک نزول وحی پر آپ ﷺ کی کیفیت کیا تھی؟

جواب: بہت زیادہ خوف زدہ ہوئے۔

سوال: اس موقع پر خدیجہؓ نے کیا کہا؟

جواب: ''آپ خوف نہ کھائیں ہرگز آپ کو نقصان نہیں پہنچے گا۔بلکہ آپ خوش ہو جائے! میں اللہ کی قسم کھاتی ہوں! اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی غمگین نہ کرے گا۔اللہ کی قسم آپ تو صلہ رحمی کرتے ہیں ،۔آپ ہمیشہ سچ بولتے ہیں، دوسروں کا بوجھ (قرضہ کی ادائیگی اور بیواؤں ،یتیموں کی پرورش وغیرہ) اپنے ذمہ لے لیتے ہیں۔جو چیز کسی کے پاس نہ ہو وہ اس کو دلوادیتے ہیں مہمانوں کی ضیافت کرتے ہیں اور معاملات ومقدمات میں حق کی پاسداری کرتے ہیں''۔

سوال: خدیجہؓ نے آپ ﷺ کی نبوت کی تائید کس سے کرائی؟

جواب: ورقہ بن نوفل ایک عیسائی عالم سے۔

سوال: ورقہ بن نوفل نے آپ سے کیا کہا؟

جواب: ورقہ نے آپ ﷺ سے کہا: یہ تو وہی فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام پر

نازل کیا تھا۔کاش میں اس وقت زندہ ہوتا جب آپ کی قوم آپ کو نکال دے گی۔

سوال: سب سے پہلے آپ پر ایمان لانے والے مسلمان کون کون ہیں؟

جواب: (۱) عورتوں میں خدیجہ (۲) بچوں میں علی مرتضیٰ (۳) مردوں میں ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ (۴) غلاموں میں زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: ابوبکر صدیق کی ہدایت سے کتنے لوگ مسلمان ہوئے؟

جواب: پانچ لوگ جن کے نام یہ ہیں: عثمان غنی، عبدالرحمٰن بن عوف، سعد بن ابی وقاص، طلحہ ،زبیر۔پھر جب چپکے چپکے اسلام کی دعوت دوسرے لوگوں کے کانوں تک پہنچی تو چند غلام بھی مسلمان ہوئے جن کے نام یہ ہیں: عمار بن یاسر، خباب بن ارت، صہیب ان کے علاوہ قریش کے چند لوگ بھی اسلام لائے جیسے ارقم، سعید بن زید، عبداللہ بن مسعود، عثمان بن مظعون، عبیدہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: کتنے دنوں تک وحی کی بندش رہی؟

جواب: چند دنوں تک وحی کی بندش رہی۔

سوال: سورۃ العلق کے بعد آپ ﷺ پر کون سی آیتیں اتری؟

جواب: سورۃ المدثر کی ابتدائی پانچ آیتیں۔

سوال: کن کن بنیادی عقائد کے بارے میں آپ ﷺ نے لوگوں کو بتایا؟

جواب: اسلام، ایمان، توحید، فرشتے، رسول، کتاب، مرنے کے بعد دوبارہ جینا۔

سوال: آپ ﷺ پر وحی کتنے طریقے سے آتی تھی؟

جواب: آپ ﷺ پر وحی سات طریقے سے آتی تھی (۱) سچا خواب (۲) الہام (فرشتہ قلب

میں القا کرتا) (۳) فرشتہ انسانی شکل میں آپ کو مخاطب کرتا (۴) گھنٹی بجنے کی صورت میں (۵) فرشتہ اصلی شکل میں (۶) شب معراج میں بات چیت (۷) براہ راست گفتگو۔

سوال: آپ ﷺ کے دعوتی مراحل کتنے ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کے دعوتی مراحل دو ہیں: (۱) مکی زندگی (۲) مدنی زندگی۔

سوال: مکی زندگی میں دعوتی مراحل کون کون تھے؟

جواب: مکی زندگی میں دعوت کے تین مراحل تھے: (۱) پس پردہ دعوت جو تین سال تک رہی (۲) کھلم کھلا دعوت وتبلیغ (۳) مکہ کے باہر اسلام کی دعوت اور اس کی توسیع کی کوشش۔

سوال: اہل مکہ میں دعوت وتبلیغ کے دور کا آغاز اور انتہاء کب ہے؟

جواب: چوتھے سال نبوت کے آغاز سے دسویں سال کے اواخر تک۔

سوال: اعلانیہ دعوت کا آغاز کب ہوا؟

جواب: تین برس کے بعد سے

سوال: آپ ﷺ کی کھلم کھلا دعوت کی مخالفت سب سے پہلے کس نے کی؟

جواب: آپ ﷺ کے چچا ابولہب (عبدالعزی) نے کی۔

سوال: ابولہب کی بیوی ام جمیل کا نام کیا تھا؟

جواب: عوراء یا اروی۔

سوال: آپ ﷺ کی دعوت کو روکنے کے لئے قریش نے کیا کیا حربے استعمال کیے؟

جواب: آپ ﷺ کی دعوت کو روکنے کے لئے ہنسی مذاق، بہتان، الزام تراشی، مار پیٹ، ظلم وزیادتی، قتل کی سازش، سماجی بائیکاٹ وغیرہ۔

سوال: وہ کون سا گروہ تھا جو آپ ﷺ کو گھر کے اندر اذیت دیا کرتا تھا؟

جواب: ابولہب، حَکَم بن ابوالعاص بن امیہ، عقبہ بن ابی مُعِیط، عدی بن حمراء ثقفی، ابن الاصداء ہذلی۔

سوال: وہ کونسی جگہ تھی جہاں آپ ﷺ دعوت وتبلیغ کا کام خفیہ طور پر کرتے تھے؟

جواب: ارقم بن ابی ارقم مخزومی کے مکان میں دعوت وتبلیغ کا کام کرتے تھے جو کوہ صفا پر واقع تھا۔ یہ گھر اسلام کا پہلا مدرسہ تھا۔

سوال: اسلام قبول کرنے پر صحابہ کرام پر جور وستم کا آغاز کب ہوا تھا؟

جواب: نبوت کے چوتھے سال کے درمیان یا آخر میں شروع ہوا تھا۔

سوال: صحابہ کرام نے پہلی ہجرت کس سال اور کس علاقے کی طرف کی؟

جواب: پہلی ہجرت رجب سنہ ۵ نبوت میں حبشہ کی طرف کی۔

سوال: حبشہ کی طرف ہجرت کی ضرورت کیوں پیش آئی؟

جواب: جب مسلمانوں کی تعداد مکہ میں زیادہ ہوگئی، تو قریش نے بہت تکالیف دینا شروع کر دیں، مسلمانوں نے ہجرت کی تاکہ دین وایمان کے ساتھ ساتھ اپنی جانوں کو سلامت رکھ سکیں

سوال: پہلی ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شریک تھیں؟

جواب: بارہ مرد اور چار عورتیں۔

سوال: پہلی ہجرت حبشہ میں کس کو امیر بنایا گیا؟

جواب: عثمان بن عفان ؓ

سوال: دوسری ہجرت حبشہ میں کتنے مرد اور کتنی عورتیں شریک تھیں؟

جواب: (۸۲یا۸۳)مرداور(۱۸ یا ۱۹)عورتیں۔

سوال: دوسری ہجرت حبشہ کے ترجمان کون تھے؟

جواب: جعفرؓبن ابی طالب

سوال: نجاشی کے کہنے پر جعفر طیارؓ نے کس سورت کی ابتدائی آیات تلاوت کی؟

جواب: سورہ مریم

سوال: آپ ﷺ نے نماز جنازہ غائبانہ کس بادشاہ کی پڑھی؟

جواب: شاہ حبشہ نجاشی کی۔

سوال: سنہ۵ نبوت میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: رجب کے مہینہ میں سب سے پہلے عثمان غنیؓ اپنی زوجہ رقیہؓ کے ساتھ حبش کو روانہ ہوئے

سوال: خفیہ دعوت وتبلیغ کا مرکز دارارقم کو کس سن میں بنایا گیا؟

جواب: سنہ۵ نبوت میں۔

سوال: ملک حبش کہاں ہے؟

جواب: براعظم افریقہ کا ایک ملک ہے، یہ سوڈان کے جنوب مشرق میں واقع ہے، اس کا جدید نام ایتھوپیا (ethiopia) ہے اس کا صدر مقام ادیس ابابا (addis ababa) ہے

سوال: آپ ﷺ نے ملک حبش کی طرف ہجرت کی اجازت کیوں دی اور کس سن میں؟

جواب: کیونکہ وہاں کا عیسائی بادشاہ بہت نیک تھا۔ نبوت کے پانچویں سال۔

سوال: کتنے لوگوں نے حبش کی طرف ہجرت کی؟

جواب: گیارہ مرداور چار عورتیں

سوال: ملک حبش کے بادشاہ کا لقب کیا تھا؟

جواب: لقب نجاشی۔اس کا نام اصحمہ تھا

سوال: نجاشی کی مسلمانوں کے ساتھ ہمدردی اور مہربانی دیکھ کر اور کتنے لوگوں نے ہجرت کی؟

جواب: (۸۳)لوگوں نے۔

سوال: سنہ۶ نبوت میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: حمزہؓ اور ان سے تین دن پیچھے عمر فاروق رضی اللہ عنہ مسلمان ہوئے۔

سوال: ان دو شخصوں کے نام بتاؤ جن کے لئے رسول اللہ ﷺ نے دعاء کی تھی کہ اے اللہ ان دونوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ اسلام کو قوت پہنچا؟

جواب (۱) عمر بن خطابؓ۔ اِن کے حق میں نبی ﷺ یہ دعاء قبول ہوئی (۲) عمرو بن ہشام (ابوجہل)

سوال: سنہ۷ نبوت میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: قریش نے آپس میں ایک عہدنامہ لکھا کہا ''کوئی شخص مسلمانوں کے ساتھ لین دین اور رشتہ ناطہ نہ کرے۔ ہاشمی قبیلہ کے ساتھ بھی لین دین، رشتہ ناطہ بند کردیا جائے کیونکہ وہ آپ ﷺ کا ساتھ نہیں چھوڑتے۔ اس ظلم کی وجہ سے آپ ﷺ اور ہاشمی قبیلے کے سب لوگ شعب ابی طالب میں بند ہوگئے۔

سوال: بائیکاٹ کا یہ صحیفہ کہاں لکھا گیا تھا؟

جواب: وادی محصب (جنت المعلیٰ جو مکہ معظّمہ کا قبرستان ہے کے پاس ایک وادی ہے، اسے وادی بطحاء اور ابطح بھی کہا جاتا ہے) میں خیف بنی کنانہ کے اندر۔

سوال: بائیکاٹ کا یہ صحیفہ لکھنے والے کا نام کیا تھا اور اس کا انجام کیا ہوا ؟

جواب: بغیض بن عامر بن ہاشم۔ رسول اللہ ﷺ کی بددعاء سے اس کا ہاتھ شل ہوگیا۔

سوال: اس بائیکاٹ کے نتیجہ میں شعب ابی طالب کے اندر کتنے سال تک رہے؟

جواب: تین سال

سوال: بائیکاٹ کا یہ صحیفہ کب چاک کیا گیا؟

جواب: محرم ۱۰ نبوت میں۔

سوال: ہشام بن عمرو کی ''تحریکِ بائیکاٹ'' کا صحیفہ چاک کرنے کے لئے مزید کتنے شخص تیار ہوئے؟

جواب: (۱) زہیر بن ابی امیہ (۲) مطعم بن عدی (۳) ابوالبختری بن ہشام (۴) زمعہ بن اسود۔

سوال: سنہ ۱۰ نبوت میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: طائف کا دردناک واقعہ پیش آیا۔

سوال: طائف کہاں واقع ہے؟

جواب: سعودی عرب کے صوبہ مکہ کا ایک شہر ہے یہ مکہ سے تقریباً چالیس میل یعنی 65 کلومیٹر دور مشرق میں واقع ہے۔

سوال: طائف کے سفر میں آپ کے ساتھ اور کون تھے؟

جواب: آپ کے آزاد کردہ غلام زید بن حارثہؓ تھے

سوال: آپ ﷺ طائف میں کتنے دنوں تک رہے؟

جواب: صرف دس دن

سوال: اہل طائف نے آپ کی دعوت پر کیا ردعمل ظاہر کیا؟

جواب: اہل طائف نے آپ کی دعوت کو صرف قبول ہی نہیں کیا بلکہ مارا پیٹا اور اوباشوں کو آپ کے پیچھے لگا دیا اور انہوں نے آپ ﷺ کو پتھر مارے جس کی وجہ سے آپ زخمی ہوگئے

سوال: اطمینان نفس کے بعد اس موقعہ پر آپ ﷺ نے کون سی دعاء فرمائی تھی؟

جواب: **اللھم الیک اَشکو ضُعفَ قُوتی وقلۃ حیلتی وھَوَانِی علی الناس ،،**

سوال: سفر طائف میں نبی ﷺ سے فرشتوں نے آکر کیا کہا تھا؟

جواب: اگر آپ اجازت دیں تو طائف والوں کو دونوں پہاڑوں کے بیچ پیس دیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ سے جنوں کی ایک جماعت کی ملاقات کہاں ہوئی تھی، ان کی تعداد کتنی تھی اور کیا وہ ایمان لائے تھے؟

جواب: رسول اللہ ﷺ سے جنوں کی ملاقات شوال سنہ (۱۰) نبوت میں مکہ اور طائف کے درمیان وادی نخلہ میں ہوئی تھی۔ ان کی تعداد سات تھی، یہ لوگ رسول اللہ ﷺ کی دعوت پر ایمان لے آئے تھے (سورۃ الاحقاف: ۲۹۔۳۲)

سوال: آپ ﷺ طائف سے مکہ کب تشریف لائے؟

جواب: ذی قعدہ سنہ ۱۰ نبوت میں۔

سوال: نبوت کے دسویں سال کو عام الحزن (غم کا سال) کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: نبوت کے دسویں سال کو عام الحزن (غم کا سال) اس لئے کہا جاتا ہے کہ (۱) اس سال آپ کے چچا ابوطالب کی وفات ہوئی (۲) اور اسی سال خدیجہؓ کا بھی انتقال ہوگیا۔

سوال: خدیجہؓ کی وفات کے بعد آپ ﷺ نے کس سے شادی کی؟

جواب: سودہ بنت زمعہؓ سے۔ نکاح شوال سنہ ۱۰ نبوت میں ہوا۔

سوال: عائشہؓ سے آپ ﷺ کا نکاح کب ہوا؟

جواب: شوال سنہ (۱۱) نبوت میں۔

سوال: عائشہؓ کی عمر اس وقت کتنی تھی اور رخصتی کب ہوئی؟

جواب: عائشہؓ کی عمر اس وقت چھ برس کی تھی اور رخصتی نو برس کی عمر میں ہوئی۔

سوال: سنہ ۱۲ نبوت میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: (۱) ۲۷/ رجب کو ۵۱ سال ۵ مہینہ کی عمر میں اسراء ومعراج کا واقعہ پیش آیا (۲) پانچ وقت کی نمازیں فرض ہوئی۔

سوال: اسراء ومعراج کے کیا معنی ہیں؟

جواب: نبی ﷺ کا راتوں رات مکہ سے بیت المقدس جانے کو اسراء کہتے ہیں۔ اور معراج عالم بالا میں آپ ﷺ کے تشریف لے جانے کو کہتے ہیں۔

سوال: واقعہ معراج کے موقع پر ہر آسمان میں کس کس نبی سے آپ کی ملاقات ہوئی؟

جواب: پہلے آسمان پر آدم، دوسرے پر عیسیٰ ویحیٰ، تیسرے پر یوسف، چوتھے پر ادریس، پانچویں پر ہارون، چھٹے پر موسیٰ اور ساتویں آسمان پر ابراہیم علیہم الصلاۃ والسلام۔

سوال: سب سے پہلے آپ ﷺ پر کتنی نمازیں فرض ہوئی تھیں؟

جواب: پہلے پچاس نمازیں فرض ہوئی تھیں، مگر ان میں تخفیف ہوتے ہوتے پانچ رہ گئیں۔

سوال: اس پیغمبر کا نام کیا ہے جس نے محمد ﷺ کی توجہ اللہ تعالیٰ سے تخفیف کروانے کی طرف

کرائی؟

جواب: موسیٰ علیہ السلام۔

سوال: پہلی بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب: ذی الحجہ ۱۲ نبوی میں ہوئی۔

سوال: آپ ﷺ نے لوگوں سے کن کاموں پر بیعت لی تھی؟

جواب: (۱) اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں گے (۲) چوری نہ کریں گے (۳) زنا نہ کریں گے (۴) اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گے (۵) اپنی طرف سے بہتان تراش کر نہ لگائیں گے (۶) اور کسی بھلی بات میں میری نافرمانی نہ کریں گے۔

سوال: پہلی بیعت عقبہ میں کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب: بارہ لوگ جن میں دو آدمی قبیلہ اوس باقی سب خزرج کے تھے۔

سوال: معراج کے موقعے پر آپ نے صدیق کا لقب کس کو دیا؟

جواب: واپسی پر جب لوگ اسراء اور معراج کی تکذیب کر رہے تھے تو ابوبکرؓ نے آپ کی تصدیق کی لہذا آپ ﷺ نے انہیں صدیق کے لقب سے نوازا۔

سوال: سنہ ۱۳ نبوت میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: مسلمانوں نے مدینہ جانے کے لئے آپ ﷺ سے کہا اور آپ نے منظور فرمالیا۔

سوال: دوسری بیعت عقبہ کب ہوئی؟

جواب: نبوت کے تیرہویں سال موسم حج میں ہوئی۔

سوال: دوسری بیعت عقبہ میں کتنے لوگ شریک تھے؟

جواب: (۷۵) لوگ جن میں صرف دو عورتیں شامل تھیں ۔اُم عمارہ نسیبہ بنت کعب ،اُم منیع اسماء بنت عمرو۔

سوال: ان عورتوں سے بیعت کیسے ہوئی؟

جواب: صرف زبان سے۔

سوال: دوسری بیعت عقبہ کس چیز پر ہوئی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کا ہر حال میں دفاع کریں گے،اور اپنے بیوی بچوں کی حفاظت کی طرح آپ ﷺ کی حفاظت کریں گے۔

سوال: اسلامی دعوت کو روکنے کے لئے دار الندوہ (پارلیمنٹ ہاؤس) میں تاریخ کا خطرناک اجتماع کب ہوا؟

جواب: بیعت عقبہ کبریٰ کے تقریباً ڈھائی مہینہ بعد ۲۶/صفر ۱۴ نبوت کو۔

ہجرت سے وفات تک

سوال: ہجرت کسے کہتے ہیں؟

جواب: دین وایمان کی حفاظت کی خاطر ایک شہر سے دوسری شہر چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں

سوال: نبی کریم ﷺ نے ہجرت کب کی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ۲۷/صفر ۱۴ نبوت مطابق ۱۲-۱۳ ستمبر ۶۲۲ء کو ہجرت کی۔

سوال: اللہ کے رسول ﷺ ہجرت کے وقت کس صحابی کو اپنے بستر پر لٹا کر گئے تھے؟

جواب: علیؓ

سوال: آپ ﷺ کے مکان کا گھیراؤ کن لوگوں نے کیا تھا؟

جواب: مکہ کے اکابر مجرمین نے جن کے نام یہ ہیں: (۱) ابوجہل بن ہشام (۲) حکیم بن عاص (۳) عقبہ بن ابی معیط (۴) نضر بن حارث (۵) امیہ بن خلف (۶) زمعہ بن اسود (۷) طعیمہ بن عدی (۸) ابولہب (۹) اُبی بن خلف (۱۰) نبیہ بن الحجاج (۱۱) منبہ بن الحجاج۔

سوال: نبی ﷺ گھر سے نکل کر غار ثور میں کتنے دن رہے؟

جواب: تین دن رات۔

سوال: سفر ہجرت کے دوران غار ثور میں پناہ لینے کی کیا حکمت تھی؟

جواب: یہ غار مکہ کے جنوب میں واقع ہے، یہاں تلاش وطلب آسان نہ تھی کیونکہ مدینہ مکہ کے شمال میں ہے۔

سوال: غار ثور سے کب نکلے؟

جواب: چوتھے دن دوشنبہ یکم ربیع الاول سنہ ۱ھ کو غار سے نکلے

سوال: ہجرت میں آپ ﷺ کے ساتھ کون تھے؟

جواب: ابوبکر صدیقؓ، عامر بن فہیرہ، عبداللہ بن اریقط لیثی۔

سوال: عامر بن فہیرہؓ کون تھے؟

جواب: ابوبکر صدیقؓ نے انہیں خرید کر آزاد کر دیا تھا یہ قبیلہ ازد کے مولدین (عربی النسل) میں سے تھے

سوال: عبداللہ بن اریقط کون تھا؟

جواب: عبداللہ بن اریقط صحرائی اور بیابانی راستوں کا ماہر تھا (یہ شخص مشرک تھا) جس سے اجرت پر مدینہ پہنچانے کا معاملہ طے ہوا تھا۔

سوال: ہجرت کے بعد انعام کی لالچ میں وہ دو شخص کون تھے جو آنحضرت ﷺ تک پہنچ گئے؟

جواب: سراقہ بن مالک، بریدہ اسلمی

سوال: ہجرت کے سفر میں آپ ﷺ کا گزر کس کے خیمے کے پاس سے ہوا تھا؟

جواب: اُم معبد خزاعیہ کے خیمے سے۔

سوال: آپ ﷺ مقام قباء کب پہنچے؟

جواب: آپ ﷺ دوشنبہ ۸/ ربیع الاول ۱۴ نبوت یعنی سنہ ۱ ھ مطابق ۲۳/ ستمبر ۶۲۲ء کو مقام قبا تشریف لائے۔

سوال: آپ ﷺ نے قبا میں کس کے مکان میں قیام فرمایا؟

جواب: کلثوم بن ہدم انصاریؓ

سوال: آپ ﷺ ان کے یہاں کتنے دنوں تک مہمان رہے؟

جواب: چودہ دن تک

سوال: آپ ﷺ نے سب سے پہلی مسجد کہاں تعمیر فرمائی؟

جواب: آپ ﷺ نے سب سے پہلی مسجد ''قبا'' میں تعمیر فرمائی۔

سوال: آپ ﷺ مدینہ کب تشریف لے گئے؟

جواب: جمعہ کے دن ۱۲/ ربیع الاول ۱ھ مطابق ۲۷/ ستمبر ۶۲۲ء کو آپ ﷺ مدینہ تشریف لائے۔

سوال: آپ ﷺ یثرب تشریف لانے کے بعد اس کا نام کیا رکھا؟

جواب: مدینۃ النبی ﷺ

سوال: مدینہ کی طرف ہجرت کرنے والے سب سے پہلے مہاجر کون ہیں؟

جواب: ابوسلمہؓ

سوال: مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کا قیام کس کے گھر پر ہوا؟

جواب: ابوایوب انصاریؓ کے ہاں قیام کیا۔ان کا نام خالد بن زید رضی اللہ عنہ تھا۔

سوال: ہجرت کے بعد مسلمانوں کے یہاں سب سے پہلے کس بچے کی ولادت ہوئی؟

جواب: عبداللہ بن زبیر بن العوامؓ۔ان کی والدہ اسماء بنت ابی بکرؓ ہیں۔

سوال: انصار اور مہاجرین سے کیا مراد ہے؟

جواب: ناصر کی جمع انصار ہے، مدینے کے مسلمانوں نے مکہ کے پریشان حال مسلمانوں کی جس طرح خدمت اور خاطر مدارات کی اس کا لحاظ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ان کا نام انصار رکھا۔اور جو اپنے گھر بار چھوڑ کر مدینہ آ گئے ان کو مہاجر کا خطاب ملا۔

سوال: آپ ﷺ کی مدنی زندگی کو کتنے مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟

جواب: مدنی عہد کو تین مرحلوں میں تقسیم کیا گیا ہے

پہلا مرحلہ: صلح حدیبیہ ذی قعدہ ۶ھ پر ختم ہوتا ہے۔

دوسرا مرحلہ: فتح مکہ رمضان ۸ھ پر ختم ہوتا ہے۔

تیسرا مرحلہ: رسول اللہ ﷺ کی حیات مبارکہ کے اخیر تک یعنی ربیع الاول ۱۱ھ تک ہے۔

سوال: سنہ ۱ ہجری میں کیا واقعات پیش آئے؟

جواب: (۱) مسجد نبوی اور حجروں کی تعمیر (۲) ظہر، عصر، عشاء کی نماز میں اب تک دو رکعت فرض

تھے، یہاں چار چار رکعتیں مقرر ہوئیں (۳) مدینہ کے یہودیوں اور آس پاس کے رہنے والے قبیلوں سے امن اور دوستی کے عہدنامے ہوئے (۴) مہاجرین اور انصار سے بھائی چارہ قائم کیا گیا۔

سوال: آپ کی صاحبزادی فاطمہؓ، اور بیوی عائشہؓ اور سودہؓ مکہ سے ہجرت کر کے کہاں ٹھہریں؟

جواب: مسجد نبوی کے قریب حجروں میں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ نے مدنی سماج (سوسائٹی) کو کیسے منظّم کیا؟

جواب: تحریری شکل میں مسلمانوں، مشرکین اور یہودیوں کے حقوق و واجبات مرتب کئے اور ان پر عمل کیا۔

سوال: مدینہ میں قیام کے دوران بنیادی طور پر نبی ﷺ نے کیا کیا کام کئے؟

جواب: (۱) مواخاۃ (آپسی بھائی چارہ کا رشتہ قائم کرنا) (۲) سماج کو منظّم کرنا (۳) تجارتی منڈی کا قیام (۴) یہودیوں اور مختلف قبیلوں سے امن کے معاہدے۔

سوال: بھائی چارہ (مواخات) کس جگہ عمل میں آیا؟

جواب: انس بن مالکؓ کے مکان میں۔

سوال: مواخات قائم کرانے کے وقت صحابہ کرام کی کل تعداد کتنی تھی؟

جواب: (۹۰)

سوال: اصحاب صفہ کن لوگوں کو کہا جاتا ہے؟

جواب: مسجد نبوی کے صحن میں ایک صفہ (چبوترہ) بنایا گیا تھا یہ ان مسلمانوں کا ٹھکانہ تھا جن کا کہیں ٹھکانا نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ سے دین کی باتیں سیکھتے تھے اور اسلام کی باتیں سکھانے کے

لئے کہیں انہیں کو بھیجتے تھے۔

سوال: جمعہ کی پہلی نماز کہاں پڑھی گئی؟

جواب: چودہ دن کے بعد قباء سے روانہ ہو کر محلّہ بنوسالم بن عوف میں جمعہ کی پہلی نماز ادا کی۔ جہاں بعد میں ایک مسجد بنادی گئی، جو مسجد جمعہ کے نام سے موسوم ہے۔

سوال: جب نبی کریم ﷺ ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو یہاں یہودیوں کے کون کون سے قبیلے آباد تھے؟

جواب: تین قبیلے آباد تھے (۱) بنی قریظہ (۲) بنی نضیر (۳) بنی قینقاع۔

سوال: مدینہ میں مسلمانوں کے تین دشمن کون کون تھے؟

جواب: (۱) مکہ کے کافر (۲) مدینہ کے منافق (۳) حجاز کے یہود۔

سوال: سنہ ۲ ہجری میں کیا واقعات پیش آئے؟

جواب: (۱) نماز کیلئے اذان دینے لگے (۲) تحویل قبلہ یعنی اللہ کے حکم سے کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے لگے۔ اب تک بیت المقدس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے (۳) رمضان کے روزے فرض ہوئے۔ (۴) صدقہ فطر فرض ہوا، (۵) فاطمۃ الزہراء کا نکاح (۶) غزوہ بدر۔

سوال: مسلمانوں نے پہلی عید کب منائی؟

جواب: شوال سنہ ۲ھ

سوال: نبی ﷺ نے کتنے عرصہ بیت المقدس کی طرف رخ کر کے نماز ادا کی؟

جواب: ایک سال چار یا پانچ یا چھ مہینے۔

سوال: صحابہ میں سے کس نے پہلے کعبۃ اللہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھی؟

جواب: ابوسعید حارث بن نفیع بن المعلی الانصاریؓ

سوال: تحویل قبلہ کی حکمت بیان کرو؟

جواب: مسلمانوں، مشرکوں منافقوں اور اہل کتاب کا امتحان مقصود تھا۔

سوال: سنہ۳ ہجری میں کیا واقعات پیش آئے؟

جواب: زکوٰۃ فرض ہوئی۔غزوہ احد

سوال: سریہ اور غزوہ میں کیا فرق ہے؟

جواب: سریہ اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں آپ ﷺ خود تشریف نہ لے گئے ہوں۔اور غزوہ اس فوجی مہم کو کہتے ہیں جس میں نبی ﷺ بنفس نفیس تشریف لے گئے ہوں خواہ جنگ ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

سوال: غزوہ (جنگ) کرنے کا مقصد کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا کلمہ بلند کرنا، مظلوم مسلمانوں کی مدد کرنا، شرک کا خاتمہ کرنا، فتنہ وفساد کو مٹانا، امن وسلامتی کو عام کرنا، بندوں کو بندوں کی غلامی سے نکالنا۔

سوال: مشرکین کے جنگی اہداف کیا ہیں؟

جواب: حصول دولت، کمزور اقوام کے وسائل معیشت وتجارت پر قبضہ، مذہبی جبر۔

سوال: محمد ﷺ کا جنگی مشن کیا تھا؟

جواب: انسانی جانوں کا تحفظ، دلوں پر فتح وکامیابی، انسانیت کو ذلت ورسوائی سے نکال کر عزت وشرف حاصل کرنا۔

سوال: سید الشہداء حمزہ بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا قاتل کون تھا؟

جواب: سنہ۳ ہجری ماہ شوال غزوہ احد میں نبی کریم ﷺ کے چچا حمزہ بن عبدالمطلب شہید ہوئے، ان کو شہید کرنے والے کا نام وحشی بن حرب تھا۔

سوال: سنہ۴ ہجری میں کیا واقعات پیش آئے؟

جواب: (۱) مسلمانوں پر شراب کا پینا حرام ہوا (۲) ماہ صفر سنہ۴ ہجری میں حادثہ رجیع (۳) بئر معونہ پیش آیا (۴) ماہ ربیع الاول میں غزوہ بنونضیر پیش آیا۔

سوال: حادثہ رجیع کی وجہ تسمیہ بتاؤ؟

جواب: یہ قبیلہ بنوہذیل کے ایک کنویں کا نام ہے، یہ جنگ اس کنویں کے نزدیک پیش آئی

سوال: اس حادثہ میں مسلمانوں کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دس صحابہ کرام تھے دراصل آپ ﷺ نے کچھ لوگوں کے کہنے پر دین اور قرآن سکھانے کے لئے ان کو روانہ فرمایا تھا۔

سوال: اس حادثہ میں کتنے شہید اور کتنے گرفتار ہوئے؟

جواب: آٹھ شہید اور دو گرفتار ہوئے (خبیب بن عدی اور زید بن دَثِنہ رضی اللہ عنہما)

سوال: سنہ۵ ہجری میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم ہوا

سوال: سنہ۶ ہجری میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: سنہ۶ ہجری میں حدیبیہ کا واقعہ پیش آیا۔آپ ﷺ کو مکہ کی زیارت کے لئے آتے وقت حدیبیہ مقام پر روک دیا گیا پھر قریش کے ساتھ چند باتوں پر معاہدہ ہوا جسے ''صلح حدیبیہ'' کہتے ہیں۔

سوال: صلح حدیبیہ کے شرائط کیا تھے؟

جواب: (۱) مسلمان اس سال واپس چلے جائیں (۲) اگلے سال آئیں اور صرف تین دن قیام کر کے چلے جائیں (۳) ہتھیار لگا کر نہ آئیں ۔صرف تلوار اور وہ بھی نیام میں لا سکتے ہیں (۴) مکہ میں جو مسلمان پہلے مقیم ہیں ان میں سے کسی کو اپنے ساتھ نہ لے جائیں اور مسلمانوں میں سے کوئی مکہ میں رہ جاتا ہے تو اس کو نہ روکیں (۵) کافروں اور مسلمانوں میں سے کوئی شخص مدینہ جائے تو واپس کر دیا جائے لیکن اگر کوئی مسلمان مکہ میں جائے تو واپس نہیں کیا جائے گا (۶) قبائل عرب کو اختیار ہوگا کہ فریقین میں جس کے ساتھ چاہیں معاہدہ میں شریک ہو جائیں

سوال: دعوت اسلام کی غرض سے آپ نے سنہ ۶ ہجری میں کن مشہور بادشاہوں کے پاس خطوط بھیجے؟

جواب: (۱) حبش کا بادشاہ اصحمہ نجاشی، وہ آپ ﷺ کے خط پر مسلمان ہو گیا

(۲) بحرین کا بادشاہ منذر مسلمان ہوا۔ اس کی بہت سی رعایا بھی مسلمان ہو گئی

(۳) خسرو ایران کا بادشاہ اس نے آپ کا خط پھاڑ دیا

(۴) اسکندریہ کا بادشاہ مقوقش۔ مسلمان نہ ہوا

(۵) روم کا قیصر ہرقل، مسلمان نہ ہوا

سوال: سنہ ۶ ہجری کے بعد اور کون سے نامی گرامی رؤوساء مسلمان ہوئے؟

جواب: خالد بن ولید، عثمان بن ابوطلحہ، عمرو بن عاص رضی اللہ عنہم (۸ ھ) میں مسلمان ہوئے

☆ مشہور دشمن اسلام ابوجہل کا بیٹا عکرمہ (۸ ھ) میں مسلمان ہوا

☆ مشہور سخی حاتم طائی کا بیٹا عدی (۹ ھ) میں مسلمان ہوا

سوال: سنہ ۸ ہجری میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: مکہ فتح ہوا، اور اسے تین سو ساٹھ بتوں سے پاک کیا گیا

سوال: کون سے غزوہ میں نبی کریم ﷺ نے منجنیق کا استعمال کیا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے ماہ شوال سنہ ۸ ہجری میں جنگ طائف میں منجنیق کا استعمال کیا تھا۔

سوال: سنہ ۹ ہجری کو ’’عام وفود‘‘ کیوں کہا جاتا ہے؟

جواب: اس سال قبائل کے وفود در رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر اسلام قبول کر رہے تھے اور دین میں فوج در فوج داخل ہو رہے تھے۔

سوال: سنہ ۹ ہجری میں کیا واقعات پیش آئے ؟

جواب: (۱) اس سال حج فرض ہوا (۲) علیؓ نے میدان حج میں نبی ﷺ کے حکم سے اعلان کیا کہ اب آئندہ کوئی مشرک خانۂ کعبہ کے اندر داخل نہ ہوگا (۳) کوئی مرد یا عورت ننگا ہو کر کعبہ کا طواف نہ کر سکے گا۔ (۴) غزوہ تبوک۔

سوال: جب آپ ﷺ جنگ تبوک کی تیاریوں میں تھے تو منافقین نے کیا درخواست کی؟

جواب: منافقین نے مطالبہ کیا کہ ان کی بنائی ہوئی مسجد (مسجد ضرار) میں آ کر افتتاحی نماز ادا کریں، اس مسجد کی حقیقت کو جان کر آپ ﷺ نے چند صحابہ کرام کو روانہ کر کے گروا دیا اور آگ لگانے کا حکم دیا۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد کون سے واقعات پیش آئے؟

جواب: زنا کی حد اور لعان کا واقعہ پیش آیا۔

سوال: غزوہ تبوک سے واپسی کے بعد کن چند اہم لوگوں کا انتقال ہوا؟

جواب: (۱) شاہ حبش نجاشی (اصحمہ بن ابجر) (۲) سیدہ ام کلثوم زوجہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہا (۳) رئیس المنافقین عبداللہ بن اُبی۔

سوال: غزوات کس سن ہجری سے کس سن ہجری تک رہے؟

جواب: سن ۲/ھ سے شروع ہوئے اور ۹/ھ تک رہے۔

سوال: غزوات کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب: فتح مکہ سمیت غزوات کی کل تعداد ۲۸ ہے۔

سوال: سب سے پہلے اور آخری غزوہ کا نام بتاؤ؟

جواب: پہلا غزوہ وَدَّان (الابواء) صفر سنہ ۲ میں اور آخری غزوہ تبوک (رجب سنہ ۹ ھ) میں پیش آیا۔

سوال: سرایا کی کل تعداد کتنی ہے؟

جواب: سریہ کی کل تعداد ۵۵ ہے۔ان میں سب سے پہلا سریہ حمزہ (سیف البحر) ہے جو رمضان المبارک ۱ھ میں پیش آیا جب کہ آخری سریہ علی بن ابو طالب (یمن) تھا جو رمضان سن ۱۰ھ میں ہوا۔

سوال: سریہ عبیدہ بن حارث (سریہ رابغ) کس سن میں واقع ہوا، اس کے امیر اور علمبردار کون تھے؟

جواب: شوال سن ۱ھ۔امیر عبیدہ بن حارث اور علمبردار مسطح بن اثاثہؓ تھے، اس میں کل ۶۰ افراد شریک تھے یہ سب مہاجرین تھے۔

سوال: سریہ سعد بن ابی وقاص (سریہ خرار جو جحفہ اور مکہ کے درمیان واقع ہے) کب پیش آیا۔

اس کے امیر اور علمبردار کون تھے؟

جواب: ذی قعدہ سنہ ۱ھ۔امیر سعد بن ابی وقاص اور علمبردار مقداد بن عمروؓ تھے۔اس میں کل ۸۰ مہاجر صحابہ شریک تھے۔

سوال: اسلام کے پہلے دو شہیدوں کے نام بتلائیے؟

جواب: عمار بن یاسر کے والدین، یاسرؓ (جو کہ بنو مخزوم کے غلام تھے) اور ان کی والدہ سمیہؓ

سوال: چند مشہور غزوات کے نام مع سن ہجری بتاؤ؟

نمبر شمار	غزوات	سن ہجری	نمبر شمار	غزوات	سن ہجری
۱	بدر (یوم الفرقان)	۱۷/ رمضان/۲ھ	۷	فتح مکہ	۲۰ رمضان/۸ھ
۲	غزوہ اُحد	۱۷/شوال/۳ھ	۸	غزوہ حنین	شوال ۸ھ
۳	غزوہ بنی نضیر	ربیع الاول/۴ھ	۹	غزوہ طائف	شوال ۸ھ
۴	احزاب (خندق)	شوال ۴ یا ۵ھ	۱۰	تبوک (غزوہ عسرہ)	رجب ۹ھ
۵	صلح حدیبیہ	ذی قعدہ ۶ھ	۱۱	حجۃ الوداع	۱۰ھ
۶	غزوہ خیبر	محرم/۷ھ	۱۲	وفات نبی ﷺ	۱۱ھ

سوال: غزوہ بنی مصطلق کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب: غزوہ بنی مصطلق کا دوسرا نام غزوہ مریسیع ہے۔

سوال: جنگ بدر میں مسلمانوں اور مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: جنگ بدر میں اہل ایمان مجاہدین کی تعداد (۳۱۳) تھی جب کہ مشرکین نو سو سے ایک

ہزار کے درمیان تھے۔

سوال: غزوہ بدر میں آپ ﷺ نے کیا دعاء مانگی؟

جواب: اللھم اِنْ تُھلِکْ ھذہ العِصَابَۃَ من أھل الاسلام اِلیومَ لاتُعْبَدْ،اللھم ان شئت لم تعبد بعد الیوم ابدا

سوال: غزوہ بدر میں اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی دعاء سے کتنے فرشتوں کو بھیجا؟

جواب: ایک ہزار فرشتے، جس میں جبریل علیہ السلام بھی موجود تھے۔ جنگ حنین میں بھی فرشتے آپ ﷺ کے ساتھ مل کر لڑ رہے تھے۔

سوال: غزوہ بدر میں ابوجہل کا قتل کس نے کیا؟

جواب: (۱) معاذ (معوذ) بن عفراء (۲) معاذ بن عمرو بن جموح

سوال: ابوجہل کا سر قلم کس نے کیا؟

جواب: عبداللہ بن مسعودؓ

سوال: غزوہ بدر میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: (۱۴) مسلمان۔ چھ مہاجرین میں سے اور آٹھ انصار میں سے۔

سوال: غزوہ بدر میں مشرکین کا کیا انجام ہوا؟

جواب: ستر (۷۰) مارے گئے اور ستر قید کر لئے گئے۔

سوال: غزوہ بدر کے دوران مدینہ میں آپ ﷺ کی کس بیٹی کا انتقال ہوا؟

جواب: رقیہؓ

سوال: غزوہ بدر کا لقب یوم الفرقان کیوں پڑا؟

جواب: کیونکہ بھائی اپنے بھائی، باپ اپنے بیٹے، چچا اپنے بھتیجے، ماموں اپنے بھانجے کے مقابلے میں کھڑا ہو گیا۔

سوال: جنگ اُحد میں مسلمانوں اور مشرکین کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: جنگ اُحد میں اہل ایمان مجاہدین کی تعداد (۱۰۰۰) تھی جب کہ مشرکین کی تعداد تین ہزار تھی۔

سوال: کس جنگ میں نبی کریم ﷺ کے دندان مبارک شہید ہوئے اور چہرہ مبارک بھی زخمی ہو گیا تھا؟

جواب: جنگ اُحد میں۔

سوال: غزوہ احد میں کافروں کا سپہ سالار اور علمبردار کون تھا؟

جواب: سپہ سالار ابوسفیان۔ علمبردار خالد بن ولید

سوال: غزوہ احد میں کتنے مسلمان شہید ہوئے؟

جواب: (۷۰)

سوال: رسول اللہ ﷺ نے شہداء احد کو کیسے دفن کیا؟

جواب: ان کے زخموں اور بہتے ہوئے خون کے ساتھ دفن کیا اور نماز جنازہ ادا نہیں کی۔

سوال: غزوہ احد میں کتنے مشرکین مارے گئے ؟

جواب: (۳۷)

سوال: جبل رُماۃ پر مسلمان تیراندازوں کو کیا مہم دی گئی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ احد سے قبل صحابہ کو ہدایت فرمائی کہ اس جگہ کو ہرگز نہ

چھوڑیں تا کہ مسلمانوں کے لشکر کو تحفظ فراہم کی جا سکے اور مشرکین کو پیچھے سے دراندازی کرنے سے روکا جا سکے۔

سوال: معرکہ اُحد فتح سے شکست میں کیسے تبدیل ہو گیا؟

جواب: آپ ﷺ کی اطاعت میں سستی اور تیر اندازوں کا اپنے مہم میں باقی نہ رہنے کی وجہ سے فتح شکست میں تبدیل ہو گیا۔

سوال: وہ کون سے دو بچے تھے جنہیں جنگ احد میں حصہ لینے کی اجازت ملی تھی؟

جواب: (۱) رافع بن خدیجؓ (۲) سمرہ بن جندب

سوال: غزوہ احد میں شہادت کے بعد فرشتوں نے کس صحابی کو غسل دیا؟

جواب: حنظلہ رضی اللہ عنہ۔ اسی لئے ان کا لقب غسیل الملائکۃ پڑ گیا۔

سوال: غزوہ تبوک میں بغیر کسی عذر کے پیچھے رہ جانے والے تین صحابہ کون تھے اور پھر قرآن کی کونسی آیت نازل ہوئی؟

جواب: ۔مرارہ بن ربیع۔ کعب بن مالک۔ ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہم اجمعین (ان کا مجموعہ مکہ ہے۔ م سے مرارہ۔ ک سے کعب۔ ہ سے ہلال)۔ سورہ توبہ کی آیت (۱۱۸) نازل ہوئی۔

سوال: فتح مکہ کب پیش آیا؟

جواب: رمضان ۸ھ

سوال: فتح مکہ کی اطلاع قریش کو کس نے دی؟

جواب: حاطب بن ابی بلتعہؓ

سوال: فتح مکہ میں اسلامی لشکر کی تعداد کتنی تھی؟

جواب: دس ہزار

سوال: فتح مکہ سے پہلے خانہ کعبہ میں کتنے بت تھے؟

جواب: (۳۶۰)

سوال: فتح مکہ کے بعد آپ ﷺ نے قریش کے لوگوں کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب: فتح مکہ کے بعد آپ نے وہی برتاؤ کیا جو یوسف علیہ السلام نے اپنے بھائیوں کے ساتھ کیا تھا ﴿**لا تثریب علیکم الیوم**﴾ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں جاؤ تم سب آزاد ہو۔

سوال: وہ کتنے افراد تھے جن کے متعلق آپ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ بیت اللہ کے پردوں میں چھپے ہوئے ہوں تو بھی ان کو قتل کر دو؟

جواب: وہ سات یا آٹھ افراد تھے جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں: عبدالعزی بن خطل، عبداللہ بن اُبی سرح، عکرمہ بن ابی جہل، حویرث بن نفیل، ہلال بن اخطل، ہبّار بن اسود مقیس بن صبابہ وغیرہ۔

سوال: آپ ﷺ نے کعبے کی کنجی کس کے ہاتھ میں سونپی؟

جواب: عثمان بن طلحہ

سوال: فتح مکہ کے بعد آپ نے بلال کو کیا حکم دیا؟

جواب: کعبہ کی چھت پر چڑھ کر اذان کہیں۔

سوال: سنہ ۱۰ ہجری میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کیا، اس میں ایک لاکھ سے زائد مسلمان تھے۔ حجۃ الوداع کا خطبہ بھی دیا۔

سوال: حجۃ الوداع کا نام ''حجۃ الوداع'' کیوں پڑا؟

جواب: اس حج کا نام ''حجۃ الوداع'' اس لئے پڑا کہ رسول اللہ ﷺ نے درج ذیل کلمات کہہ کر اپنے صحابہ کرام کو الوداع کیا تھا ﴿**ایها الناس ! اسمعوا قولي ،فاني لا ادری لعلی لا القاکم بعد عامی هذا بهذا الموقف ابدا**﴾ لوگو! میری بات دھیان سے سنو! اس لئے کہ میں نہیں جانتا شاید کہ میں اس سال کے بعد اس جائے وقوف (عرفہ) میں تم سے کبھی بھی نہ مل سکوں۔'' اس خطبہ سے تھوڑی ہی مدت کے بعد نبی کریم ﷺ فوت ہوگئے۔ ''انا للہ وانا الیہ راجعون''

آپ ﷺ کی وفات

سوال: نبی کریم ﷺ کے آخری مرض کی ابتداء کب ہوئی؟

جواب: رسول اللہ ﷺ کے آخری مرض کی ابتداء حجۃ الوداع سے تقریباً (۸۰) دنوں بعد ماہ صفر سنہ ۱۱ ہجری کے آخر یا ربیع الاول کے آغاز میں ہوئی۔

سوال: جب نبی ﷺ کے آخری مرض کی ابتداء ہوئی تو آپ نے سب سے پہلے کون سی تکلیف محسوس کی تھی؟

جواب: آپ نے سب سے پہلے اس زہریلے کھانے میں پائی جانے والی زہر کا اثر محسوس کی جسے بکری کے پکے ہوئے گوشت میں خیبر میں ایک یہودی عورت نے پیش کیا تھا۔

سوال: آپ ﷺ کی بیماری کے ایام میں امامت کے فرائض کس صحابی رسول نے انجام دیئے؟

جواب: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال: سنہ ۱۱ ہجری میں کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: تریسٹھ (۶۳) برس چار دن کی عمر میں بارہ ربیع الاول ۱۱ھ بروز سوموار دوپہر کے وقت آپ کا انتقال ہوا ﴿انا للہ وانا الیہ راجعون﴾

سوال: وہ کون سے الفاظ ہیں جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات طیبہ کے بالکل اختتام پر وفات سے پہلے فرمایا تھا؟

جواب: **اللهم بالرفيق الاعلىٰ**

سوال: مرض الموت میں نبی کریم ﷺ نے اپنی امت کو کیا وصیت فرمائی تھی؟

جواب: **الا فلاتتخذوا القبور مساجد،انی انهاكم عن ذلک ،وقوله : الصلاة الصلاة وماملكت ايمانكم** ،،۔خبردار اے امت اسلامیہ کے لوگو! قبروں کو مسجدیں نہ بنالینا تم لوگوں کو اس سے منع کررہا ہوں۔'' اور پھر آپ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: نماز کو ہمیشہ قائم کرنا اور اپنے ماتحت (خادموں اور غلاموں) کا ہمیشہ خیال رکھنا، ان کے حقوق ادا کرتے رہنا۔

سوال: مکہ مکرمہ میں نبوت سے قبل نبی کریم ﷺ نے کتنی عمر گزاری؟ اور نبوت ملنے کے بعد کتنی؟ اور مدینہ منورہ میں حیات طیبہ کا کتنا وقت گزارا تھا؟

جواب: بعثت سے قبل چالیس سال کی عمر۔ اور بعثت کے بعد تیرہ سال جب کہ مدینہ منورہ میں آپ ﷺ نے دس سال گزارے۔

سوال: نبی ﷺ کو غسل دینے والے صحابہ کرام کے نام بتاؤ؟

جواب: عباس، علی، عباس کے دو صاحبزادگان فضل اور قثم، رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شقران، اسامہ بن زید، اوس بن خولی رضی اللہ عنہم

سوال: آپ ﷺ کو غسل کس چیز سے دیا گیا؟

جواب: غرس نامی کنویں کے پانی اور بیر کی پتی سے تین بار غسل دیا گیا

سوال: کتنے کپڑے میں آپ ﷺ کو کفن دیا گیا؟

جواب: تین سفید سوتی یمنی چادروں میں کفنایا گیا

سوال: آپ کی قبر کس نے کھودی؟

جواب: ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے اسی جگہ آپ ﷺ کی قبر کھودی، جہاں آپ نے وفات پائی تھی (سیدہ عائشہؓ کے کمرہ میں)۔قبر لحد والی کھودی۔ پھر آپ ﷺ کی چار پائی قبر کے کنارے رکھ دی گئی۔

سوال: آپ ﷺ کی نماز جنازہ کیسے پڑھی گئی؟

جواب: دس دس صحابہ کرام اندر داخل ہوتے اور فرداً فرداً نماز پڑھتے ۔کوئی امام نہ ہوتا۔سب سے پہلے آپ ﷺ کے خانوادے نے نماز پڑھی ۔پھر مہاجرین نے ،پھر انصار نے ،پھر بچوں نے ،پھر عورتوں نے ،یا پہلے عورتوں نے پھر بچوں نے۔

سوال: نماز جنازہ میں کل کتنا وقت صرف ہوا؟

جواب: منگل کا پورا دن اور بدھ کی بیشتر رات۔

سوال: نبی ﷺ کو قبر میں اتارنے والے صحابہ کرام کے نام بتاؤ؟

جواب: علی ،عباس اور عباس کے دو صاحبزادگان فضل اور قثم ،آپ ﷺ کے آزاد کردہ غلام شقران،اوس بن خولیٰ رضی اللہ عنہم

ازواج مطہرات ودیگر رشتہ دار اور متعلقین

سوال: آپ ﷺ کی عملی زندگی کیسی تھی؟

جواب: آپ ﷺ تمام معاملات میں حد درجہ امین، سچے اور پرہیزگار تھے

سوال: نبی ﷺ کے کتنے چچا تھے؟

جواب: نبی ﷺ کے گیارہ چچا تھے۔(۱)حمزہؓ نے اسلام قبول کیا(۲)عباسؓ نے اسلام قبول کیا (۳)ابوطالب ان کا نام عبد مناف بن عبدالمطلب تھا(۴) ابولہب ،اس کا نام عبدالعزی تھا۔(۵)زبیر بن عبدالمطلب (۶) عبدالکعبہ (۷)المُقَوّم (۸) ضِرار (۹) قثم (۱۰) المغیرہ (۱۱)مصعب۔

سوال: نبی ﷺ کے کتنے پھوپھیاں تھیں؟

جواب: آپ ﷺ کی چھ پھوپھیاں تھیں(۱)صفیہؓ(۲)ام حکیم البیضاء(۳)عاتکہ (۴)برّہ(۵)اروٰی(۶)اُمیمہ۔اِن میں سے صرف صفیہ بنت عبدالمطلب ایمان لائی تھیں۔

سوال: آپ کے رضاعی بھائی کون کون ہیں؟

جواب: آپ کے رضاعی بھائی مسروح،حمزہ بن عبدالمطلب ،ابوسلمہ بن عبدالاسد مخزومی ہیں

سوال: نبی ﷺ کے کتنے غلام تھے؟

جواب: نبی ﷺ کے بارہ غلام تھے سب کو آزاد کردیا

سوال: نبی ﷺ کے بعض آزاد کردہ غلاموں کے نام بتاؤ؟

جواب: (۱)زید بن حارثہ(۲)ابورافع (۳) ثوبان (۴)ابوکبشہ (۵) کرکرہ (۶)انجشہ (۷) سفینہ(۸)ابومویہبہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: نبی ﷺ کی کتنی لونڈیاں تھیں؟

جواب: تین لونڈیاں تھیں(۱)ام ایمن نے آپ ﷺ کو گود کھلایا(۲) ماریہ قبطیہ (۳) ریحانہ

بنت زید۔

سوال: نبی ﷺ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب: تین بیٹے تھے(۱) قاسم (ان کا لقب طیب وطاہر ہے)(۲) عبداللہ (۳) ابراہیم

سوال: نبی ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب: نبی ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں: (۱) زینب ان کے شوہر ابوالعاص بن ربیع تھے
(۲،۳) رقیہ، ام کلثوم ان کے شوہر عثمان غنیؓ ذوالنورین (ام کلثوم کا نکاح رقیہ کی وفات کے بعد ہوا)
(۴) فاطمہ ان کے شوہر علی مرتضیٰؓ تھے۔(حسن وحسین ان ہی کے بطن سے ہیں)

سوال: ازواج مطہرات کے ناموں کا مجموعہ کیا ہے؟

جواب: ازواج مطہرات کے ناموں کا مجموعہ **حَجَزَ صَخَرٌ سَمُعَهٗ**

سوال: نبی ﷺ کی کل کتنی بیویاں تھیں، سب کے نام بتاؤ؟

جواب: نبی ﷺ کی گیارہ بیویاں تھیں:

(ح) ام المومنین حفصہ بنت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہا۔

(ج) ام المومنین جویریہ بنت الحارث رضی اللہ عنہا

(زای) ام المومنین زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا۔ام المومنین زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہا

(صاد) ام المومنین صفیہ بنت حُیَیّ بن اخطب رضی اللہ عنہا

(خاء) ام المومنین خدیجہ بنت خُوَیلِد الکبری رضی اللہ عنہا

(راء) ام المومنین ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان رضی اللہ عنہا

(سین) ام المومنین سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا

(میم) ام المومنین میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

(عین) ام المومنین عائشہ صدیقہ بنت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہا

(ھاء) ام المومنین ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ رضی اللہ عنہا

ازواج مطہرات کا مختصر تعارف

نمبر شمار	نام ازواج مطہرات	سن نکاح	وفات	عدد روایات
۱	خدیجہ بنت خویلدؓ	۱۵/قبل نبوت	۱۰ نبوت	کوئی نہیں
۲	سودہ بنت زمعہؓ	شوال ۱۰ نبوت	۱۹ھ	5
۳	عائشہ بنت ابوبکرؓ	شوال/۱۱ نبوت	۵۷ھ	2210
۴	حفصہ بنت عمرؓ	شعبان/۳ھ	۵۱ھ	60
۵	زینب بنت خزیمہؓ	رمضان/۳ھ	۴ھ	کوئی نہیں
۶	ام سلمہ ہند بنت ابوامیہؓ	شوال ۴ ھ	۵۹ھ	378
۷	زینب بنت جحشؓ	ذی قعدہ ۵ھ	۲۰ھ	11
۸	جویریہ بنت حارثؓ	شعبان ۶ھ	۵۶ھ	7
۹	ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیان	۶/۷ ھ	۴۴ھ	65
۱۰	صفیہ بنت حُیَیّ بن اخطب	۷ ھ	۵۰ھ	10
۱۱	میمونہ بنت حارثؓ	۷ ھ	۶۱ھ	13

سوال: ماریہ قبطیہ کون تھیں ؟

جواب: ام المومنین ماریہ قبطیہ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات میں سے ایک تھیں، وہ پہلے مسیحی تھیں اور بازنطینی شاہ مقوقس (شاہ مصر اسکندریہ) نے ۶۲۸ء آپ ﷺ کو بطور ہدیہ بھیجا تھا۔ان سے آپ کے صاحبزادے ابراہیم پیدا ہوئے۔

سوال: ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن مسلمانوں کی کون ہوتی ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کی تمام بیویاں سارے مسلمانوں کی ماں ہوتی ہیں

سوال: آپ ﷺ کی وہ کونسی ازواج مطہرات ہیں جن کا انتقال آپ کی زندگی ہی میں ہوگیا تھا ؟اوران کی تعداد کتنی تھی جو آپ ﷺ کے بعد فوت ہوئیں؟

جواب: خدیجہ بنت خویلد اور زینب بنت خزیمہ رضی اللہ عنہما کا انتقال آپ کی حیات طیبہ میں ہوگیا تھا۔نبی ﷺ کی وفات کے وقت آپ کی (نو) ازواج مطہرات بقید حیات تھیں۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کی وفات کے بعد ازواج مطہرات میں سے سب سے پہلے کون فوت ہوئیں؟

جواب: ام المؤمنین زینب بن جحش، عمر بن خطابؓ کی خلافت کے دوران سنہ ۲۰ ھ میں فوت ہوئیں۔

سوال: ازواج مطہرات میں سے سب سے آخر میں کون فوت ہوئیں؟

جواب: ام المؤمنین ام سلمہ ہند بنت ابوامیہؓ۔سنہ ۶۲ ھ میں فوت ہوئیں۔

سوال: اللہ کے رسول ﷺ کی سب سے پہلی بیوی کون ہیں؟ اور سب سے محبوب بیوی کون ہیں

جواب: اللہ کے رسول ﷺ کی سب سے پہلی بیوی خدیجہؓ ہیں اور سب سے محبوب بیوی عائشہؓ ہیں

سوال: ازواج مطہرات میں سے کن پر منافقین نے فحش الزام لگایا تھا اوران کی براءت میں کون سی آیت نازل ہوئی ؟

جواب: عائشہ صدیقہؓ۔سورۃ النور کی دس آیات ۱۱ تا ۲۰ نازل ہوئی۔

سوال: نبی ﷺ کی وہ کونسی بیوی ہیں جن کا نکاح آسمان پر ہوا تھا؟

جواب: زینب بنت جحش۔اور نبی کریم ﷺ سے پہلے ان کے خاوند زید بن حارثہؓ تھے۔

سوال: زینب بنت خزیمہؓ کا لقب کیوں ام المساکین پڑا؟

جواب: اس لئے کہ غریبوں اور مسکینوں کا بڑا خیال کرتی تھیں۔

سوال: عشرہ مبشرہ کون سے صحابہ کرام ہیں ؟

جواب: وہ دس صحابہ کرام جنہیں دنیا میں ہی جنت کی خوشخبری سنائی گئی :ابوبکر۔عمر۔عثمان ۔علی۔طلحہ۔زبیر۔عبدالرحمٰن بن عوف۔سعد بن ابی وقاص۔سعید بن زید۔ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے مؤذنوں کے نام بتاؤ؟

جواب: (۱) سیدنا بلال بن رباح رضی اللہ عنہ (موذن مدینہ) (۲) عبداللہ ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ (موذن مدینہ) (۳) سیدنا سعد بن عائذ القرظ رضی اللہ عنہ (موذن قباء)

(۴) ابومحذورہ اوس بن معیر بن لوذان الجمحی (ابومحذورہ کنیت ہے، مکہ میں مؤذن تھے)

سوال: رسول اللہ ﷺ کے شعراء کون کون تھے؟ آپ ﷺ کے خطیب کا نام کیا ہے؟

جواب: عبداللہ بن رواحہ۔حسان بن ثابت۔کعب بن مالک اور آپ کے خطیب نام ثابت بن قیس بن شماس رضی اللہ عنہم۔

سوال: آپ ﷺ کی مشہور تلوار اور جھنڈے کا نام کیا تھا؟

جواب: تلوار کا نام ''ذوالفقار'' اور جھنڈے کا نام ''عُقاب'' تھا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے گھوڑوں کے نام کیا کیا تھے؟

جواب: **سَکْب. مُرْتَجِز. لُحَیْف. لَزَاز. ظَرِب. سَبْحَہ. وَرْد.**

سوال: رسول اللہ ﷺ کی اونٹیوں کے نام بتاؤ؟

جواب: (۱) قصواء (اسی پر سواری کر کے آپ نے ہجرت کی) (۲) الجدعاء (۳) العضباء (یہ اونٹنی دوڑ میں حصہ لیتی تھی) (۴) آپ کے خچر کا نام دُلدل اور آپ کے گدھے کا نام عفیر تھا۔

سوال: نبی کریم ﷺ کے کاتبین وحی میں سے بعض کے نام بتائیے؟

جواب: (۱) ابوبکر صدیق (۲) عمر بن خطاب (۳) عثمان بن عفان (۴) علی بن ابی طالب (۵) زبیر بن عوام (۶) اُبی بن کعب (۷) عبداللہ بن ارقم (۸) ثابت بن قیس بن شماس (۹) حنظلہ بن ربیع الاسدی (۱۰) مغیرہ بن شعبہ (۱۱) عبداللہ بن رواحہ (۱۲) خالد بن ولید (۱۳) خالد بن سعید بن العاص (۱۴) معاویہ بن ابوسفیان (۱۵) زید بن ثابت رضی اللہ عنہم

سوال: نبی ﷺ نے اپنی حیات طیبہ میں حج کتنی بار اور عمرہ کتنی مرتبہ کیا تھا؟

جواب: رسول اللہ ﷺ نے اپنی حیات مبارکہ میں صرف ایک حج، حجۃ الوداع کیا اور چار عمرے کئے۔ (۱) صلح حدیبیہ والا عمرہ (۲) سنہ ۷ ہجری میں عمرہ قضاء (۳) فتح مکہ کے بعد غزوہ حنین کی کامیابی کے بعد واپسی پر جعرانہ سے احرام باندھ کر عمرہ (۴) حجۃ الوداع کے ساتھ آخری عمرہ۔

سوال: مسجد نبوی میں کتنی نمازوں کا ثواب ملتا ہے؟ مسجد حرام مکہ مکرمہ میں کتنی نمازوں کا اور مسجد اقصیٰ میں کتنی نمازوں کا؟

جواب: صحیح احادیث کے مطابق مسجد نبوی مدینہ منورہ میں ایک نماز کا اجر ایک ہزار نماز کے

برابر۔ مسجد حرام میں ایک نماز کا اجر ایک لاکھ نمازوں کے برابر اور مسجد اقصیٰ بیت المقدس میں ایک نماز کا اجر وثواب دوسو پچاس نمازوں کے برابر ملتا ہے۔

سوال: خلفاء راشدین کے نام مع مدت خلافت بتاؤ؟

جواب: (۱) ابوبکر رضی اللہ عنہ نے دوسال تین مہینے خلافت کی (۲) عمر رضی اللہ عنہ نے دس سال چھ مہینے (۳) عثمان رضی اللہ عنہ نے بارہ سال (۴) علی رضی اللہ عنہ نے چار سال نو مہینے۔

سوال: خلفاء راشدین اور امہات المؤمنین میں سے کن کن کی عمریں نبی ﷺ کے عمر کے برابر ہوئی تھیں؟

جواب: (ابوبکر صدیق (۲) عمر بن خطاب (۳) علی بن ابی طالب (۴) عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم۔

سوال: رسول اللہ ﷺ سے سچی محبت پر دلالت کرنے والے امور اور اس کے تقاضے ولوازمات کیا ہیں؟

جواب: (۱) جس کام کا بھی آپ ﷺ نے حکم دیا ہے اس کو بجالانا۔ جو آپ نے اللہ کی طرف سے خبر دی ہے اس کی تصدیق کرنا اور جن کاموں سے روکا ہے انہیں ترک کرنا اور اللہ کی عبادت اسی طرح کرنا جس طرح آپ نے مشروع کی ہے (۲) آپ کی ہدایت ورہنمائی کو اساس بناتے ہوئے اسی کی اقتداء کرنا (۳) آپ ﷺ کی سنت وسیرت کو سیکھنا اور اسے سکھانا اور نشر کرنا (۳) آپ ﷺ پر بکثرت درود پڑھنا (۴) آپ کا دفاع کرنا (۵) آپ کی تعظیم وتوقیر کرنا، آپ کی قبر کے پاس آواز اونچی نہ کرنا (۶) آل بیت، امہات المؤمنین اور صحابہ کرام رضوان اللہ

علیہم اجمعین سے محبت کرنا۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے بعض خصائص اور امتیازی پہلو بتاؤ؟

جواب: (۱) خاتم الانبیاء ہونے کا اعزاز (۲) عالمگیر رسالت یعنی آپ کی بعثت تمام دنیا والوں کے لئے ہوئی (۳) جامع کلمات اور ایک ماہ کی مسافت پر رہنے والے دشمن کے دلوں میں رعب و دبدبہ ہوجاتا تھا۔ (۴) غنیمتوں کی حلت اور تمام زمین کا مسجد ہونا (۵) زمینی خزانوں کی کنجیاں پانا (۶) آپ ﷺ کی امت کو خیر الامم ہونے کا اعزاز (۷) مقام محمود اور شفاعت عظمیٰ کا شرف (۸) حوض کوثر اور مقام وسیلہ کا اعزاز (۹) امت کی کثرت اور سب سے پہلے جنت میں داخلہ۔ (۱۰) اسراء و معراج اور انبیاء کی امامت کا شرف۔

سوال: رسول اللہ ﷺ کے چند معجزات بتاؤ؟

جواب: (۱) اسراء اور معراج کا معجزہ (۲) چاند دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ (۳) نبی ﷺ کے سامنے پڑے ہوئے تھوڑے سے کھانے میں اتنا اضافہ ہوجانا کہ پورا لشکر ہی اس سے سیراب ہوجائے اور پھر بھی کھانا بچ جائے (۴) آپ ﷺ کی انگلیوں سے پانی بہنا۔ (۵) نبی ﷺ کی جانب سے مستقبل کی پیشین گوئی اور پھر وہ چیزیں اسی طرح رونما ہوئیں۔ (۶) نبی ﷺ نے منبر بنوایا اور کھجور کے تنے کو چھوڑ دیا تو وہ آپ کے فراق میں رونے لگا (۷) جب آپ ﷺ مکہ میں تھے تو پتھر آپ کو سلام کیا کرتا تھا (۸) بیماروں کی شفایابی۔

سوال: امت پر رسول اللہ ﷺ کے حقوق کیا ہیں؟

جواب: آپ ﷺ پر ایمان لانا (۲) آپ ﷺ کی اطاعت کرنا (۳) آپ ﷺ کا ادب واحترام کرنا (۴) آپ ﷺ سے ایسی محبت جو انسان کے اپنے اہل وعیال بلکہ اپنے نفس پر بھی

غالب ہو (۵) رسول اللہ ﷺ کی عزت و ناموس کا دفاع کرنا (۶) رسول اللہ ﷺ کی بھرپور نصرت وتائید کرنا (۷) آپ ﷺ کے بعد کسی کو نبی نہ ماننا (۸) آپ ﷺ کے اہل بیت وصحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کرنا (۹) آپ ﷺ ہی کے لئے دوستی یا دشمنی رکھنا (۱۰) آپ ﷺ پر درود وسلام بھیجنا۔

اللہ عزوجل سے دعاء گو ہوں کہ وہ ہمارے اس عمل کو نفع بخش بنائے اور اسے اپنی ذات کے لئے خالص کرلے۔ **والحمد للہ رب العالمین ،وصلی اللہ علی نبینا محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین .**